

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعِدَّتِهِمْ بَعْدَ ذَلِكَ
مَعْلُومٍ لَكَ وَبَعْدَ ذَلِكَ وَرِضَى نَفْسِكَ وَزِينَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مکشوفات منازل احسان

المعروف به

مقالات حکمت دار الاحسان

لِلتَّقْسِيمِ وَالتَّوْزِيعِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لانتفاع و النفع

لِجَمِيعِ اِمْتِرَانِ سُوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لبرضات الله تعالى ورسوله الكريم صلى الله عليه وآله وسلم - آمين

مؤلف: ابو انيس محمد بركت علي لودھيانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول لمصطفین دار الاحسان
فیصل آباد
پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاَمْرِ عَلٰی الْاَرْضِ وَرَبِّ الْاَسْمٰوَاتِ
وَرَضِّیْ نَفْسِکَ وَرِیْضَةَ عَرْشِکَ وَمَدِّدْ کَلِمَاتِکَ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاقْرَبْ اِلَیْهِ بِحَبْلِ یَقِیْمٍ

امروز سید: یک شنبه ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۰۶ هجری

مفہم جلد ۴

طبع: _____ اول

مطبع: _____ نثار آرٹ پریس لمیٹڈ - لاہور

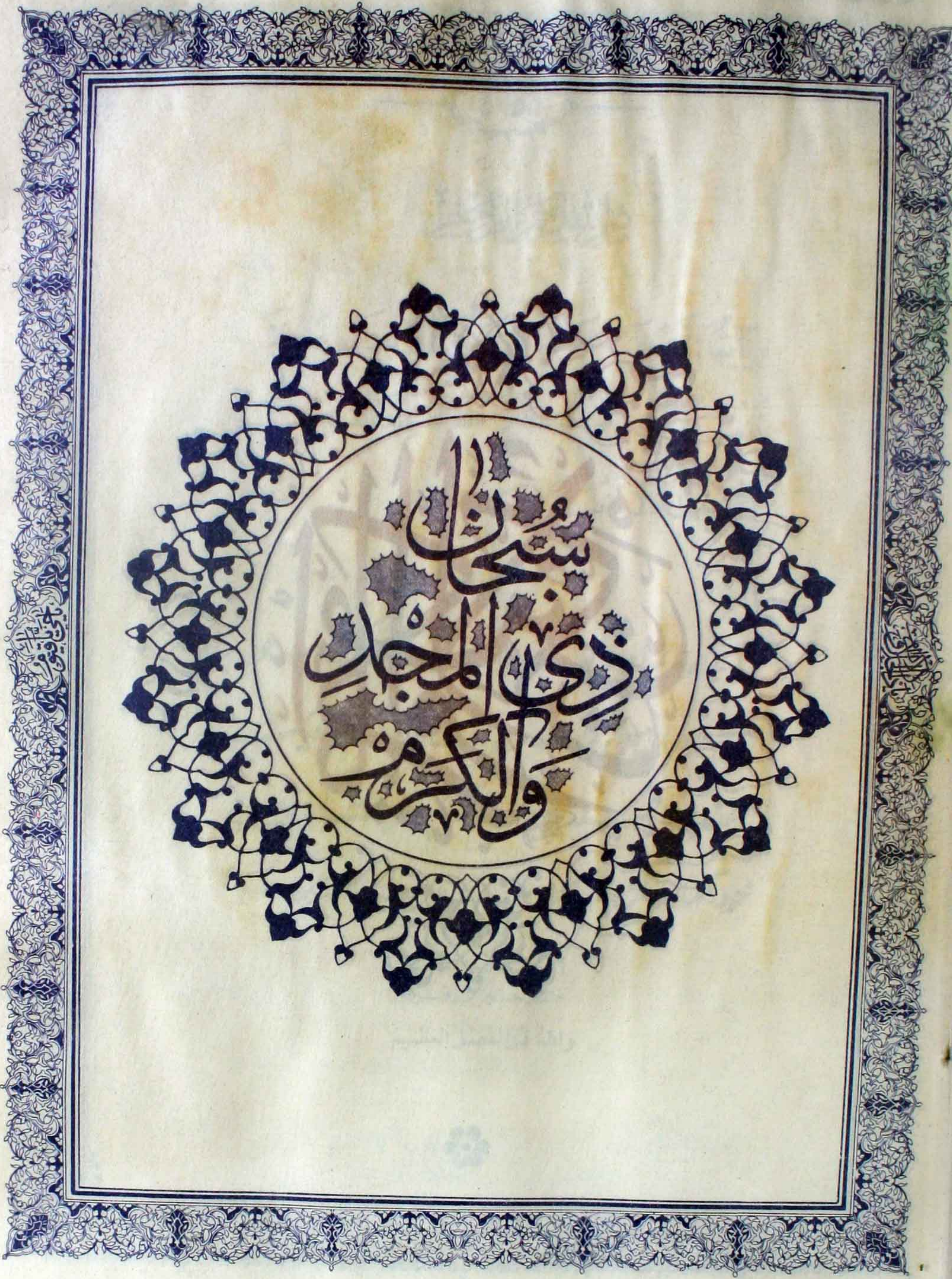
ظاہر: _____ المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد



مقام اشاعت

المقام النجاف لصحاف مقبول لمصطفین © دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ (سویہ) سمندی روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب
فون نمبر: ۴۶۶۰۰ پاکستان



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

سید علی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا
تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ
تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ

(الصف: آیت ۲، ۳)

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو
(تم خود) نہیں کرتے۔ یہ بات اللہ کے نزدیک
سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ بات کہو جس پہ
خود تمہارا عمل نہ ہو۔ یاحییٰ یاقتیوم

الحکمد للبحی القتیوم

فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۶۵۶

زندگی کا دار و مدار کہنے اور کرنے، ہی پہ موقوف
ہے۔ جو کہتے ہو، کرتے نہیں۔ کوئی زندگی نہیں۔
ہر کوئی ”کہنے اور کرنے“ ہی کی شامت میں مُبتلا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۵۷

ماضی حکومت دیکھ، حال کو دیکھ اور گزرا ہوا دم
ماضی ہے۔ حال کا استقبال کر۔ دانش نے ماضی
ہی سے عبرت حاصل کی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۶۵۸

ابتدا مت دیکھ، انتہا دیکھ۔
ابتدا میں جہل اور انتہا میں دانش ہوتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۵۹

کسی کے کسی قول پہ مت اترا۔ تیرا اپنا
قول ہی تیرے لیے نافع ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۶۰

کسی کے کسی کلام میں رد و بدل سے مدعا فوت
ہو جاتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۴۱

شرعیات و طریقت و حقیقت و معرفت کے کسی
 بھی قال میں جب حال وارد ہو جاتا ہے، ہُو
 ہی کا علم ہوتا ہے اور کسی بھی حال میں دل کبھی دیگر
 نہیں ہوتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
 فالله خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۴۲

ابطال کی تاریخ میں جب تک ابطال کا خاتمہ
 نہیں ہوتا، جدوجہد جاری رہتی ہے۔

ابطال کی تاریخ میں حق کی نمود کے ظہور کا نمونہ
 ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

اجتہاد کا استقلال کبھی باطل نہیں ہوتا، حق بن کر

ہر شے پہ چھا جاتا ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

۵۶۶۳

جس نے بھی جو بات، حق کی تائید اور حق ہی

کی حمایت میں کہی، حق ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۶۴

جو نام پہ مطمئن نہیں کسی اور طرح کبھی مطمئن نہیں۔

یاحیٰ یاقیوم

نام ہی کے خمار کی محویت نے اطمینان کو مخمور کیا

ہوتا ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۶۵

سجدہ میں صرف سجدہ ہوتا ہے، ہستی کی
کرامت کا کوئی مظاہرہ نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۶۶

بندہ ہر چیز کو دیکھ سکتا ہے، اپنے چہرے
کو نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۶۷

مالِ کھالوں کو روہڑے جاتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۶۸

عبادات لنگر ہی کی قوت پہ موقوف

ہیں۔ - یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۶۹

کوئی چیز مت دیکھ، دل دیکھ اور جذبہ،

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۷۰

کثرت مت دیکھ، خصلت دیکھ

ظاہر مت دیکھ ، باطن دیکھ

نسبِ مت دیچہ ، کسبِ دیچہ

صورتِ مت دیچہ ، سیرتِ دیچہ

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۱

جو تیری طرف متوجہ نہیں ، ہم کینزکر اس کی طرف

متوجہ ہو سکتے ہیں ؟ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۲

بہترین فرش گھاس ، بہترین عمارت درخت

منبر و محراب ہونہ ہو ،

بہترین مسجد ہے ، یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۴۲

بہترین نخصلت بہترین استقلال اور
نخصلت کا استقبال بہترین استقبال ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۴۳

شب نشین سیاروں کی محافل جب برخواست ہونے
لگتی ہیں، سحر کا ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۴۵

تیرا اپنا عمل تیرا بہترین موسم ہے یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۷۶

کافر جب مومن بنا، واجب العظیم ہوا۔

یا حییٰ یاقیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۷۷

حضرت ابراہیم ادہم بلخی قدس سرہ العزیز جب
تاج و تخت سے دست بردار ہو کر اللہ کی راہ میں نکلے،
ایک پتھر پر یہ کتبہ لکھا دیکھا، ”اپنے علم پر عمل کر“ اور
میں ایسے سیکڑوں کتبے روز لکھتا ہوں لیکن کسی پر بھی
عمل نہیں کرتا۔ یہی میری گراوٹ ہے۔ یا حییٰ یاقیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۷۸

بندوں کو بندوں سے ورغلانا، ایک دوسرے سے نفرت

دلانا، ہر کسی کو ہم خیال بنانا، اپنی راہ پر چلانا
 اور انمول ہیروں کو لت پت کر کے گوبر میں لپیٹ
 کر تہقہہ لگانا شیطان کی اصل منزل ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

عارف وہ ہے جو شیطان کی حرکات کا عارف
 ہے اور کوئی عارف اس کا منکر نہیں۔

شیطان خود کچھ بھی نہیں کرتا، بندے ہی ہر کام
 کرتے اور کرتے ہیں۔

دیکھنے میں جاں نثار حقیقتاً دل آزار
 بظاہر شیدائی حقیقتاً ملت شکن

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۷۹

دیکھنے ہی سے جلال ، دیکھنے ہی سے جمال
دیکھنے ہی سے زوال اور دیکھنا ہی کمال ہے

جمال ان سب سے مستحسن

جو کچھ بھی نہیں دیکھتا — کچھ بھی نہیں، ضرر محو ہے۔

جو محویت کی حقیقت کا راز داں ہے، اُسے کوئی جھٹلا
نہیں سکتا۔
یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۸۰

علماء کا اکرام ، طلبہ پر شفقت
دل پسندی کا موجب ہے۔ یا حی یا قیوم

علم میں ہر مکتبہ فخر کا علم اور طلبہ میں ہر
علم کا طالب شامل ہے۔

تضحیک سے بدتر کوئی بدی نہیں۔
اکرام سے بہتر کوئی احسان نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۸۱

ہادی — زندگی کا رہنما

اگر مگر — انکار

رہنمائی کا انکار مست کر۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۵۶۸۲

ہادی کی ہدایت ہی پر کار بند رہنا
کسی بھی قسم کا انحراف نہ کرنا کامیابی
کی اصل ہے۔ یاحییٰ یاقیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۸۳

بدعہدی اور بے وفا

بدعہدی اور بے وفائی سے بدتر اور کوئی بدی نہیں۔

عہد کا پابند — با وفا

عہد کی وفائی میں عظمت کا ظہور ، یاحییٰ یاقیوم

الحمد لله الحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۵۶۸۲

صدقات و خیرات کی تقسیم اہم ترین فریضہ ہے۔
حق دار کو دو اور مساکین ہی حقدار ہوتے ہیں

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۸۵

صدقات و خیرات کی قبولیت — آفات و بلیات

کا حصار۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۸۶

امرا کی دعوت میں غریبوں کا کوئی حصہ نہیں ہوتا
اور کوئی کیف نہیں ہوتا۔ غریبوں ہی کی برکات

سے دعوت پر کیف ہوتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۶۸۷

عہد پر استقامت

علم و حکمت اور عشق و رقت کا سرچشمہ

باقیات الصالحات کا منبع

اللہ کو پسند

میرے آقا رومی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند

مخلوقِ عام کو پسند

فطرت کو پسند

کوئی بھی اس کا منکر نہیں

باب نرالا

عنوان انوکھا

ادا دل پسند

عجائب کا مخزن

غرائب کا معدن

نشینیت کا عامر و دستار

اور زندگی کا ابرو گوہر بار ہے۔

وما علینا الا البلاغ

جس نے بھی پایا

عہد ہی پر استقامت کی بدلت پایا

عہد — استقامت کا اور

استقامت عہد کی ضامن ہوتی ہے۔

یہ ضمانت مقبولِ الہی ہو کر

فضلِ عظیم کی تفسیر بن جاتی ہے

کرامت مت دیکھ

عہد پر استقامت دیکھ

عہد پر استقامت فوق الکرامت یا حی یا قیوم

عہد سے پھرنا الامان الامان الامان
 علم نے عہد کی فضیلت کا انکشاف کیا
 لیکن عمل اس پہ کار بند نہ ہوا
 کر لیتا تو کسی بھی طرح
 قرونِ اولیٰ کے کسی فیض سے محروم نہ رہتا۔
 علم نے تفاسیر و خطبات کی حد کر دی
 عمل نے ایک نہ مانی
 اگر مان لیتا، علم کا مقصد حل ہو جاتا۔
 علم میں کوئی کمی نہیں ————— ورٹی الوری
 عمل ناقص — اور
 نقص مستحسن نہیں ہوتا۔
 اللہ ہمیں علم پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
 فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۶۸۸

ادب کی تبدیلی تاریخ میں سب سے پہلا قدم ہوتا ہے اور ادیب شعرا ہی اس کا استقبال کیا کرتے

ہیں۔ یاحییٰ یاقیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۸۹

شام کا کھانا کھا چکنے کے بعد کھانے کی ہر شے کو سمیٹ کر، غرُبار کو صدقہ کر دینا اور کل کے لیے کوئی بھی شے بچا کر نہ رکھنا، جنگل کے توکل کا دستور ہے۔

لنگر جب مست ہو جاتا ہے، مستی کی ہستی میں رات کو بن کر فقرا کی تمکنت کا موجب بن جاتا ہے، کسی اور طرح نہیں۔ جب تک یہ دستور قائم رہا، عظمت برقرار رہی یا حجی یوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۴۹۰

ذخیرہ و انبار توکل کو باطل کرتا ہے۔ متوکل
وہ ہے جو کل کے لیے کچھ بھی نہیں رکھتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحنی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۹۱

بہترین امیر

بہترین مجلس

بہترین تبلیغ ہے، یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحنی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۹۲

فضائی پرندوں کی زندگی غیر محفوظ ہوتی ہے، اڑے،

چہماتے اور درندوں کا لقمہ بنے۔

درندوں کی روزی پرند و چیرند، یا حمیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير التارقين
والله ذو الفضل العظیم

۵۶۹۳

جو چیز استعمال نہیں کی جاتی، غبار کا انبار ہوتی

ہے۔ زنگار بن جاتی ہے۔ یا حمیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير التارقين
والله ذو الفضل العظیم

۵۶۹۴

متوکل کی نقل و حرکات توکل ہی کے تابع ہوتی

یہی، تدبیر کے نہیں۔ اور متوکل، ساز و سامان کا پابند

نہیں ہوتا۔ یا حمیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير التارقين
والله ذو الفضل العظیم



۵۶۹۵

”عظیم“ کی ہر شے میں عظمت ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۹۶

اللہ کی کبریائی پر ہر مخلوق سرنگوں۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۹۷

قدرت ہر تقدیر پر قادر ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۹۸

بہت کچھ کیا۔ بہت کچھ ہوا۔ ابھی تک رب کو
رب نہیں مانا۔ نہ کسی نے مانا نہ پہچانا۔ مان لیتا

اور پچان لیتا، دوری دور ہو جاتی۔ یاحییٰ یاقیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير التازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۶۹۹

ہم کہتے ہیں: اللہ حاضر و ناظر ہے۔

اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

دیکھتا ہے

سُناتا ہے

جانتا ہے

لیکن مانتے نہیں۔ مان لیتے۔

اللہ کی قسم! اللہ کو سامنے پاتے۔

یا حیٰ یاقیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير التازقين

والله ذو الفضل العظيم



کسی اور کی بابت تو میں کہہ نہیں سکتا۔

میرا اللہ میرا رب ہے

میرے اپنے اندر ہے

اللَّهُ رَبُّهُ رَبِّ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

تلاش جاری ہے۔ پوری آب و تاب سے

جاری ہے۔ جاری رہے گی۔

اور یہ بھی اس مضمون پر ختم الکلام ہے۔ یا حی یا قیوم

جس نے بھی دیکھا، اپنے ہی اندر دیکھا

اور کسی نے بھی کسی کو کبھی نہ بتایا۔ یا حی یا قیوم

جس نے بھی بتایا.....

الحمد للحي القيوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۷۰۱

بندہ بتا تو سکتا ہے ، دکھا نہیں سکتا ،

بتانا ————— فرض

دکھانا ————— عنایتِ ربی ، فضلِ عظیم پر موقوف



بتانا ————— خبر

دکھانا ————— شہود

یا حیتِ یاقیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضلِ العظیم

۵۷۰۲

شہود ————— عبدِ معبود کے ماہینِ محضی اسرار -

نامعقول و نامقبول حرکات سے اجتناب ، امید فرما

یا حیتِ یاقیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضلِ العظیم

۵۴۰۳

نامقبول حرکات 'قبولیت' کو کھا جاتی ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۴۰۴

کرامات و کمالات کی نفی — فراغت کی اصل
اور ذکرِ دوام — فراغت پر موقوف۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۴۰۵

عقل مند بنا کر و — ایسی جگہوں پر ایسی باتیں مت کیا کرو
زیادہ دیر مت ٹھہرا کرو۔ دُعا لے کر رخصت ہوا کرو

اگر مکر مت کیا کرو۔ یا حیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الترازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۷۰۶

چہرہ — معصومیت کا ترجمان۔

یا حیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الترازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۷۰۷

حال پہ لکھنا اور ہوتا ہے ،

سوچ کر لکھنا اور۔ یا حیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الترازقین
والله ذو الفضل العظیم



تو چیز — تیری نہیں

تیرے پاس نہیں

تیرے بس میں نہیں

کر نہیں سکتا

تیرے لیے غیر نافع

اور

غیر ضروری ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



اللّٰهُ مَعِيَ ۛ پؑ ايمان لانا

حاضر و ناظر ماننا

كٹھن ترين وادى

مُشکل ترين منزل

نفس كى آزادى كا خاتمه

نه ديكھ سكتا هے نه سُن

نه بول سكتا هے نه بتا

خلوت ميں سهل

جلوت ميں محال

ترسيق پؑ موقوف

وَمَا تَوْفِيقِيْ ۛ اِلَّا بِاللّٰهِ

يا حى يا قيوم

الحمد لله الحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

جس کسی نے ، جو بھی کلام
سنتِ مطہرہ کی اتباع میں کہی
مقبول ہوئی

پھلی پھولی اور

زندہ جاوید رہی ، ماشاء اللہ !

یتری کسی کلام میں مخالفت کی بُو تک نہ ہو۔

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

یہ مائدہ :-

ایک چُنا ہوا دسترخوان ہے۔

بلا امتیاز سب کے لیے بچھا۔

رنگا رنگ طشتریوں میں سجا۔

جملہ حیاتیاتین سے بھر پور -

جس نے بھی کھایا

اسی دسترخوان سے کھایا

انہی کی تلچٹ کو جزو بدن بنایا

کھا کر بھر پور ہوا

مسرور ہوا

مخمسور ہوا

جی بھر کر کھایا تو مدہوش ہوا

پھر اور کھانے کی حاجت نہ رہی

اس سے باہر جو دسترخوان بچھا

اُس سے کھانے والا کبھی سیر نہ ہوا

کھا کر پچھتایا اور

بڑا ہی پچھتایا کہ کیوں کھایا

اُن کا دسترخوان - ہر نعمت سے بھر پور

اور ما سوار — حسرت ہی حسرت

یا حیت یا قیوم

الحمد للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۷۱

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واکمل اطیب اطہر
 صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا۔ کون سا بندہ
 سب بندوں سے درجے کے اعتبار سے بڑا اور فضیلت
 رکھنے والا ہے؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
 اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والا۔ میں نے عرض کیا۔
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (کیا اس ذاکر کا مرتبہ) اللہ کی
 راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی (بڑا ہے) ؟
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر اپنی تلوار کاٹوں
 اور مشرکوں پر چلانا سے یہاں تک کہ لوٹ جائے اور

خون سے رنگین ہو جاتے، تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والے
اُس غازی سے درجے میں بڑے ہیں۔

(ترمذی شریف جلد دوم)

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما (دونوں)
گواہی دیتے ہیں کہ حضورِ اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر وہ جماعت جو اللہ کا ذکر کرتی ہے،
اُسے فرشتے اکھر گھیر لیتے ہیں اور رحمتِ الہی ان لوگوں کو
ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر اطمینانِ قلب نازل ہوتا ہے
اور اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ان کا ملائکہ
مقربین میں ذکر کرتے ہیں۔

(ترمذی شریف جلد دوم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اللہ تبارک تعالیٰ کے چند فرشتے راستوں میں

اللہ کا ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے پھرا کرتے ہیں اور
 جب ان کو اللہ کا ذکر کرنے والے مل جاتے ہیں تو وہ اپنے
 ساتھی فرشتوں کو پکارتے ہیں کہ آؤ اپنی حاجت کی طرف۔
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر یہ فرشتے ان لوگوں
 کو اپنے پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں (اور) آسمان دنیا
 تک (تہ بہ تہ پہنچ جاتے ہیں) فرمایا پھر (ذکر کی مجالس
 برخواست ہونے کے بعد جب یہ فرشتے اپنے مقام پہ
 پہنچتے ہیں) اللہ تبارک و تعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے،
 اور حالانکہ وہ ان سے زیادہ واقف ہوتا ہے، کہ میرے
 بندے کیا کہہ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں (الہی!) تیری تسبیح و
 تکبیر و حمد و ثنا کر رہے تھے اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں (انے فرشتو!)
 کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں نہیں (واللہ
 انہوں نے تجھے نہیں دیکھا) اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں

پھر اگر وہ مجھ کو دیکھتے تو کیا ہوتا؟
 فرشتے کہتے ہیں اگر وہ تجھے دیکھتے نہایت شدت
 سے تیری حمد و ثنا اور تسبیح و تقدیس کرتے۔ (حضرت اقدس صلی اللہ
 علیہ وسلم نے) فرمایا پھر اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں (اے فرشتو!)
 وہ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں؟ فرشتے کہتے ہیں
 وہ تجھ سے جنت مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں
 کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ (جو اس کی طلب کرتے
 ہیں) فرشتے کہتے ہیں نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے
 ہیں اگر دیکھتے تو کیا ہوتا؟ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اس کو
 دیکھتے تو بہت شدت سے اسکی خواہش کرتے۔ پھر اللہ
 تبارک تعالیٰ فرشتوں سے کہتے ہیں وہ (فاکرین) کس چیز
 سے پناہ مانگتے ہیں؟ فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے۔ اللہ تبارک
 تعالیٰ فرماتے ہیں کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے؟ فرشتے
 کہتے ہیں نہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں اگر دیکھتے تو کیا
 ہوتا؟ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اس کو دیکھتے تو اس سے

بھاگتے اور بہت ہی خوف کرتے۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں (اے فرشتو!) میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو میں نے بخش دیا۔ پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ اے اللہ! ان ذکر کرنے والوں میں ایک آدمی ذکر کی خاطر ان میں شامل نہ تھا بلکہ وہ کسی ضرورت سے وہاں چلا گیا تھا (اُس کے بارے میں کیا حکم ہے؟) اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں (میں نے اُسے بھی بخش دیا کیونکہ) وہ ایسے لوگ ہیں جن کا ہم نشین بھی محروم نہیں رہتا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیر دار ہو کہ میں نے تم سے بدگمان ہو کر تم کو قسم نہیں دلائی لیکن میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے۔ انہوں نے مجھے خبر دی کہ اللہ سبحانہ، تمہارے سبب سے فرشتوں میں فخر کرتا ہے۔ یہ بات حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمائی

جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کی محفل سے گزرے تو فرمایا کس چیز نے تمہیں یہاں بٹھایا؟
 حضرات اصحابِ کرام نے کہا۔ ہم بیٹھے اللہ سبحانہ کی یاد کرتے ہیں اور اسکی تعریف کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں سلام کی راہ بتائی اور اس کے سبب سے ہم پر احسان کیا۔
 حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہیں اللہ کی قسم ہے کہ تمہیں اس کے سوا کسی اور کام نے تو یہاں نہیں بٹھایا؟
 اصحاب نے عرض کیا اللہ کی قسم ہمیں سوا اللہ کی یاد کے کسی کام نے نہیں بٹھایا۔ (ابوسعیدؓ/مسلم)

حدیث قدسی ہے اللہ سبحانہ، فرماتا ہے قیامت کے روز لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ اہلِ کرم (جن پر اللہ سبحانہ، انعام فرمائے گا) کون ہیں؟ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اہلِ کرم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

مساجد میں ذکر کی مجلسیں کرنے والے۔

(ابوسعید خدریؓ / ابن حبان، طبرانی فی الکبیر، ابوالعلاء)

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک دنیا میں
سے اللہ اللہ کی آواز سنانے والے نادم نہ ہو جائیں، قیامت
تمام نہ ہوگی۔ (انسؓ / ترمذی شریف جلد دوم)

اہلِ خنک وہ ہیں جو مردوں کی طرح قبروں میں
زندگی کی تمنا کریں اور زندہ رہ کر ذکر ہی میں نحو
اور ذکر ہی میں منہمک رہیں۔ ماسوا سے بے خبر۔
کسی سے التفات کریں نہ رغبت۔
اہلِ قید — احوالِ الآخوت کے عارف
ہوتے ہیں۔

کوئی گناہ نہیں کرتے
کیے ہوؤں ہی پر نادم ہوتے ہیں

اس حال میں جینا قابلِ رشک جینا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۱۲

کوئی مانے نہ مانے، حقیقت یہ ہے کہ اللہ جب کسی بندے
کا ذکر فرماتے ہیں، بندہ اللہ کا ذکر کرنے لگتا ہے۔
جب تک اللہ کسی بندے کا ذکر نہیں کرتا، بندہ کیونکر
کر سکتا ہے؟
گویا بندے کا اللہ کو یاد کرنا۔ اللہ ہی کی یاد کی بدولت

یا حییٰ یا قیوم ہے۔

الحکمد للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۱۳

تیری یاد ہی نے ہر کسی کو تیری یاد دلائی اور

تیری یاد گناہ کاروں کے بڑے ہی کام آتی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۷۲

محبت کی ابتدا

محبوب سے ہوتی

محبت سے نہیں۔

محبوب ہی نے محبت کو محبت پہ مجبور کیا

ادائے دلبرانہ سے مسرور کیا

رہ و رسم محبت سے آشنا،

جام محبت سے مخمور کر کے

مخلوق کی نظروں سے مستور کیا۔

محبت ، محبوب و محب کے مابین وہ راز ہے

جو کبھی بے نقاب نہیں ہوتا اور

اسی راز کی بدولت دنیا سے محبت آباد ہے
یہ ہستی کی مستی ہی میں سوزِ بن کر سُلگی، جلی اور راکھ
کا غبارِ بن کر کوئےِ جاناں میں اڑی۔

یا حییٰ یا قیوم

محبت جب بھی روتی

فراق میں روتی

اور محبوب کی بے رُخی پہ روتی

جی بھر کر روتی

لیسے روتی کہ رونے کی حد کر دی

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فأله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۵۷۱۵

غبارِ لطیف ہوتا ہے
اس کی لطافت کی کوئی حد نہیں ہوتی
حتیٰ کہ کابل تک رسائی پالیتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۱۶

اور اڑتے ہوئے غبار سے دامن بچا کر چلنا عادت
بھی ہے، عقلمندی بھی۔ غبار میں ہر شے غبار آلودہ ہوتی
ہے اور غبار ہی سے کُوئے جانان تک رسائی،

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۷۷

عابد و معبود کے مابین سوال و جواب کی نعمت
 نہیں، عادت و ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن
 محب، محبوب سے کبھی کوئی سوال نہیں کرتا اور نہ
 ہی اسے زیب دیتا ہے۔ یا حیت یا قیوم

الحمد للحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۵۷۸

سوچ کر بولا کرو
 کرتے نہیں تو کبھی مت کہا کرو۔

یا حیت یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۵۷۹

بسنے والو! زندگی سے عبرت حاصل کیا کرو

یہ — فانی ہے ، وہ — باقی

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۲۰

گیلی بنیاد پہ تعمیر مستحکم نہیں ہوتی، دیر پا نہیں
ہوتی۔ ذرا سے جھٹکے پہ گرنے کا امکان،

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۲۱

سورج کبھی غروب نہیں ہوتا۔
کہیں غروب ہوتا ہے کہیں طلوع۔
شمسی اوقات تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ سبحانہ فرماتا ہے: جو لوگ میری رضامندی اور خوشنودی کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں، ان سے مجھے محبت کرنا ضروری ہے اور جو لوگ محض میری رضا کے لیے باہم بٹھتے اور تعریف کرتے اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے اور اپنا مال خرچ کرتے ہیں، ان سے (بھی) مجھے محبت کرنا واجب ہے (مالک) اور ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ اللہ سبحانہ فرماتا ہے کہ جو لوگ میری عظمت و جلال کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں، ان کے لیے (آخرت میں) نور کے منبر ہوں گے اور انبیاء علیہم السلام ان پر رشک کریں گے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سبحانہ کے
 بندوں میں سے کچھ لوگ (یعنی ایک جماعت) ایسے
 ہیں جو اگرچہ نبی و شہداء نہیں ہیں لیکن قیامت کے
 دن اللہ کے ہاں ان کے مراتب و درجات کو دیکھ
 کر انبیاء علیہم السلام اور شہداء اہل ان پر رشک کریں گے
 صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!
 فرمائیے وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا: وہ وہ لوگ ہیں جو محض اللہ کی روح (قرآن کریم)
 کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ ان کے درمیان
 نہ تو قرابت داری ہے نہ مالی لین دین کا معاملہ۔ اللہ
 کی قسم ان کے چہرے نور ہوں گے (یعنی نورانی) یا وہ
 خود نور ہوں گے اور نور پر متمکن ہوں گے (اس وقت)
 وہ نہ تو غمگین اور رنجیدہ ہوں گے اور نہ خوفزدہ جبکہ لوگ
 خوفزدہ ہوں گے۔

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت

فرمائی۔ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری

ہوگا اور نہ وہ غمگین اور رنجیدہ ہوں گے)

(عمر / ابوداؤد - مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

• جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک

تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام قیامت کے دن فرمائیں گے

کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو محض میری بزرگی کے واسطے آپس

میں محبت رکھتے تھے؟ آج کے دن میں انہیں سائے

میں رکھوں گا اور یہ وہ دن ہے جس دن سوائے میرے

سائے کے، کہیں سایہ نہیں۔

(ابو ہریرہ / ماکنج - مؤطا شریف)

• جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس

دن بندہ نے اللہ سبحانہ کی خوشنودی کے لیے کسی بندے

سے محبت کی، اس نے اپنے پروردگار کی تعظیم و تکریم

کی - (ابو امامہ / احمد - مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

و حضرت مسلمہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہفت
عمیر بن ہانی رضی اللہ عنہ -

روزانہ بلا ناعش

ہزار سجدہ نماز پڑھتے

اور لاکھ بار تسبیح کرتے تھے۔

(مسلمہ بن عمر / ترمذی شریف جلد دوم)

و جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
سک دنیا سے اللہ اللہ کی آواز سنانے
والے ختم نہ ہو جائیں، قیامت قائم نہ ہوگی۔

(انس / ترمذی شریف جلد دوم)

یا حییٰ یا قیوم

الحکم للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



اہلِ ذکر وہ ہے
 جس کی زندگی اللہ ہی کے لیے وقف و مخصوص ہو،
 اللہ کے ذکر کے سوا کسی اور طرف کبھی متوجہ نہ ہو،
 کھانا اور سونا بھی صرف اللہ ہی کے لیے ہو،
 اور شب و روز اللہ ہی کے ذکر میں محو و منہمک رہے،

ذکر ہی کے لیے لوگوں سے ملے اور ذکر ہی
 کی مجالس زندہ اور قائم رکھے،
 کبھی برخاست ہونے نہ دے۔

تیرے ذکر کی گونج سے دُنیا کا کونہ کونہ گونجے!
 دم بہ دم گونجے، دن بہ دن گونجے!
 یہاں تک کہ مے خانے کے رند گونجیں!
 ہوش میں آ کر مدہوش گونجیں!

تیرے نام کے خمار سے مخمور ہو کر گونجیں!

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۲۳

امر پر کمر باندھ ، کس کر باندھ۔
مگر اتنا مت باندھ جو توڑ دے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۲۴

حضرت ابو امام باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
حضرت اقدس و اکمل ، اکرم و اجمل ، اظہر و اطہر
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں دو شخصوں کا ذکر
ہوا۔ ایک عابد تھا ، ایک عالم۔ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عابد پر علم کو ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسی میری فضیلت تم میں سب سے معمولی آدمی پر۔ پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سبحانہ، اس کے فرشتے، آسمانوں والے اور زمین والے۔ یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے بولوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اُس شخص پر درود بھیجتی ہیں جو لوگوں کو مہلانی کی تعلیم دیتا ہے۔

میں نے حضرت ابوعمار رضی اللہ عنہ کی زبانی حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سنا ہے کہ عالم باعمل کو، جو لوگوں کو تعلیم دیتا ہے، آسمان کی ملکوت میں کبیر (یعنی بڑا) کہہ کر پکارا جاتا ہے۔

(ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ / ترمذی شریف جلد دوم)

• حضرت قیس بن کثیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ سے ایک شخص ابو دروا رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ آپ اس وقت دمشق میں تھے۔ حضرت ابو دروا رضی اللہ عنہ

نے پوچھا کہ بھائی! تم یہاں کیسے آئے؟ (یعنی کس غرض کے لیے آئے)۔ اُس نے کہا ایک حدیث (سننے) کے لیے جس کے بارے میں مجھے پتہ چلا تھا آپ اُسے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم کسی اور ضرورت سے تو نہیں آئے؟ اُس نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے پوچھا تجارت کی غرض سے تو نہیں آئے؟ اس نے کہا جی نہیں۔

آپ نے فرمایا تو کیا تم صرف اس حدیث کی طلب میں آئے ہو؟ (اُس نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا تو لو سنو!)

میں نے حضور اقدس واکمل، اکرم واجمل، اطمینان اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص علم کی تلاش میں کوئی راستہ طے کرے گا، اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل ذوالجلال والاکرام اُسے ایسے راستے پر لے

چلے گا جو بہشت کو جاتا ہے اور فرشتے علم طلب کرنے
والے کے لیے اپنے پر پھلتے ہیں اور علم کی ہستی ایسی
ہستی ہے کہ آسمان اور زمین میں جتنے (جاندار) ہیں سبھی
اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کی مچھیل
بھی۔ اور علم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی باقی
تاروں پر۔

علماء بر پیغمبروں کے وارث ہیں اور پیغمبروں نے ترکہ میں
نہ دینار چھوڑا نہ درہم۔ انہوں نے تو اپنے ترکہ میں صرف
علم چھوڑا۔ سو جس نے یہ لیا، اُس نے بڑا حصہ پایا۔
(قیس بن کثیر، ترمذی، شریف جلد دوم)

کون سی ایسی بھلائی ہے جو تم جانتے نہیں؟
کون سی ایسی بُرائی ہے جو جانتے نہیں؟
بھلائی اور بُرائی کی ہر شے ہر کسی کو معلوم ہے۔
کرتے نہیں اور کوئی نہیں کرتا۔

ہر کسی کو کہتے ہو، خود نہیں کرتے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



جو عام ظاہری باتوں کا پابند نہیں ہو سکتا،

باطن کا کیوں کر ہو سکتا ہے ؟

چند باتیں سالہا سال سے دُہرائی اور رٹائی جا

رہی ہیں۔ کرتے کیوں نہیں ؟ کب کرو گے ؟

زبان سے کہتے ہیں، دلوں میں کبھی نہیں اُترتیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۵۶۲۶

تیرے جسم الوجود کے اندر تو دروازے ہیں۔ مہاجرانی
اللہ وہ ہے جس کے قبوت کے سارے در اللہ ہی
کے حکم کے تابع ہوں، کوئی بھی خود سر نہ ہو۔
جو بھی اس راہ میں چلا منع کو منع کر کے ہی
چلا۔ اور یہ باطن کی ابتدا ہے۔ یا حی یا قیوم
آئندہ جب آیا کرو منع کو منع کر کے آیا
کرو، کوئی بھی منع ساتھ مت لایا کرو، یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم

فواللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۲۷

اللہ کی راہ میں چلنے والے متوکل علی اللہ
زندگی کا سفر طے کیا کرتے ہیں، ماسوا کے مطلق
محتاج نہیں ہوتے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جب
حضرت نبی ماجرہ علیہا السلام حضرت سیدنا اسماعیل

ذبح اللہ علیہ السلام کے لیے پانی کی تلاش میں نکلیں تو
جب کہیں پانی نہ پایا، زم زم اُبل آیا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۷۲۸

جہاد کرنے والوں کی ہر شے مجاہدین کی سی ہوتی ہے۔
دیکھ کر ہر کوئی تصدیق کرے کہ یہ اللہ کی راہ میں جہاد
کرنے والا ہے۔ یہ گھر کسی مجاہد کا ہے، دُنیا دار کا نہیں
یہ خیمہ مجاہد کا خیمہ ہے، دُنیا دار کا نہیں۔

زندگی کا ہر ساز و سامان شاہد ہو کہ یہ سامان مجاہد
کا ہے، دُنیا دار کا نہیں۔ جہاد میں کھانے، پہننے اور
سونے کے علاوہ راحت کا کوئی سامان نہیں ہوتا اور نہ

ہی اسے زیب دیتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۷۲۹

اللہ کی رحمت اللہ کی راہ میں چلنے والوں کی منتظر
رہتی ہے کہب آئے اور کہب برسے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۳۰

ہزاروں بندے روز پیدا ہوتے اور مرتے ہیں۔
اللہ کی راہ میں جینا اور اللہ ہی کی راہ میں مرنا، سعادت
کی حد اور شہادت کی حد ہے۔ اس حد کو کوئی مات
نہیں کرتا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۳۱

اخلاق کیا ہے ؟

تباحث سے اجتناب ، یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۲

صبر کا مطلب ہے اپنے خلاف کچھ دیکھ کر
یا سن کر خاموش رہنا، جیسے کہ دیکھا ہی نہیں اور
سنا ہی نہیں۔ یہ صبر ہے — صبرِ جمیل،

یا حیت یا قیوم

شکر کا مطلب ہے، ہر حال میں شکر
قبض ہو یا بسط، پسند ہو یا ناپسند !
طریقت میں صبر کے بعد شکر کو اعلیٰ مقام حاصل

ہے۔ یا حیت یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۷۳

جب تک تیری جماعت اور ہر کسی کی جماعت میرے آقا
روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے شرار ہو کر جلوہ نمائی نہیں کرتی،
بڑھے، روح نہیں اور وہی ہے بت زندہ اور متحرک ہو رہے۔ یا حیت یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں
 ایسے لوگ ظاہر ہوں گے (منظر عام پہ آئیں گے)
 جو مکر و فریب سے دین کے ذریعے دنیا کھائیں گے
 لوگوں کو اپنی نرمی دکھانے کے لیے بھڑکی کھالیں
 پہنیں گے (یعنی بظاہر بڑے نرم دل، شیریں زبان،
 اسلام کے ہمدرد، حق و صداقت کے مدعی، دنیا سے
 متنفر اور تقدس مآب ہوں گے) ان کی زبانیں شکر سے
 زیادہ شیریں ہوں گی لیکن ان کے دل بھڑتیے کے دل
 ہوں گے۔ اللہ سبحانہ فرماتے ہیں کہ کیا تم لوگ میرے
 ساتھ دعا بازی اور فریب کرتے ہو یا میرے سامنے
 سینہ زوری اور بہادری دکھاتے ہو؟ میں نے بھی اپنی
 قسم کھائی ہے کہ ان لوگوں میں انہی میں سے فتنہ بھجوں گا
 ایسا فتنہ جو ان میں سے ان کے باوقار اور بڑبار کو
 بھی حیران کر دے گا۔

اس باب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی

روایت ہے۔ - یا حی یا قیوم

(ابو ہریرہؓ / ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۵ شمارہ ۲۶۸)

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



شیطان کافر ہے، تیرا دشمن ہے،

تیرے اندر رہتا ہے، تیری گھات میں رہتا ہے،

کفر سے کبھی باز نہیں رہتا۔

شیطان کے کفر کی پہچان، عرفان کی حقیقت ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



یا حی کو فنا نہیں!

یا قتیوم کو زوال نہیں۔
سدا زندہ اور قائم ہے۔

یا حییٰ یا قتیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



راضی برضا کا یہ مطلب ہے کہ جس بھی حال میں
رکھے، راضی رہتے ہیں، اگر مگر نہیں کرتے،

یا حییٰ یا قتیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



غافل شیطان کا ہم نشین ہوتا ہے اور غفلت میں
زندگی کا کوئی پیغام اور کوئی کیف نہیں ہوتا، مردہ

کے مترادف ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قتیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۲۸

غفلتِ دُور ، دلِ حضور ، یا حی یا قیوم

ذکر اور صرف ذکر، حضوری کا نسب معمول یا حی یا قیوم

ذکر سرِ ایاں اور ذکرِ دوام سے ہر غفلت کا فور

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۲۹

دل ہی کسی دل کا معاون ہوتا ہے ، ہر

کوئی نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۵۷۱

سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ الْعَظِيمِ کی طرف چلنا اور
جلدی جلدی، بار بار چلنا ذوالفضل العظیم ہی کے
فضل کی علامت ہے۔ یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۲

ذکر دوام کی منزل میں آنے جانے والے آتے جاتے
رہتے ہیں، ذکر کبھی بند نہ ہو، جوں کا توں قائم و دائم
رہے۔ یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۳

بعض منازل ہر کسی کے لیے قابلِ تقلید نہیں، مخصوص
مقلدین کیلئے مخصوص ہوتی ہیں۔ یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۲

دین دار، دین کے حضور میں پیش ہو کر عرض
 کرنے لگے کہ وہ پہلی سی عنایات اب کہاں گم
 گئیں، ایک بھی نہیں۔

دین بولا : میں ایک ہوں

سادہ ہوں

میری وحدت

میری سادگی

واپس لاؤ

ہر عظمت

مجھ سے پاؤ

یہ سن کر سب چپ ہو گئے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
 فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۵۷۲

دینِ اسلام کا ہادی — اللہ
اور کتاب — قرآنِ عظیم



میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مطہرہ
قرآنِ عظیم کی عملی تفسیر،
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۲

اہتمام تنظیم کا اولین رکن ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۶۴

دین اپنا اپنا آدمیت کا احترام یکساں

یا حییٰ یاقتیوم

الحکمہ للحق القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۴

یہ آٹا عین حکمت سے تیرے لیے پیدا کیا گیا
کئی منازل سے گزر کر تیرے پاس پہنچا۔
لنگر پکانے والے نے حق ادا نہ کیا۔
ایسی روٹی پکائی کہ کھانے کے قابل نہ رہی۔
ساڑھی، مجلس دی، کسی کام نہ آئی۔
روز ایسا ہوتا ہے۔ باز رہنے کی کوشش کرو
اور ضرور کرو۔

اگر احسن طریقے سے پکائی جاتی، ہر کسی کا
کھانے کو جی چاہتا۔ کھانے والا خوش ہوتا
اور شکر کرتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فاللہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم



سیر بازار کوئی شے پوشیدہ نہیں ہوتی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فاللہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم



کہیں مت جا، کچھ مت کر !



میرے تن میں تُو
میرے من میں تُو
اور تُو ہی تُو

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۷۵۰

کام کرنے والوں کو سردی محسوس نہیں ہوتی،
جسم کی قدرتی گرماہٹ کافی ہوتی ہے۔ کام جب
بند ہو جاتا ہے، استراحت کے وقت، سردی
عود کر آتی ہے، اسی طرح گرمی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۷۵۱

دین متین ہے۔ مستین میں "اگر مگر"

کی کوئی گنجائش نہیں، یاحییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۲

تاویل متن کو فتن سے تبدیل کر دیتی ہے۔ تاویل
نہ ہوتی تو متن میں کوئی فرق نہ آتا، جوں کاتوں

سلم رہتا۔ یاحییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۲

کوئی کچھ بھی کہے۔ ہم دعویٰ دینا ہیں، دیندار
نہیں۔ دیندار ہوتے تو کبھی فرقوں میں نہ بٹتے۔
من گھڑت تاویلات نے متن کو فتن میں بدل دیا۔

یا حیٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۵

لباں — نمائشِ جبر و دستار کے لیے نہیں ،
 تن ڈھانپنے کے لیے ہوتا ہے۔ اسی طرح کھانے
 سے لذت مقصود نہیں ، قوت کے لیے ہوتا

ہے۔ — یاحیٰ یا قیوم

الحمد للہم للقیوم
 فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۵

طریقت چننا اسباق پر مشتمل ہے۔
 ترکِ دنیا

طریقت — دین کی رہن

اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

دنیا — مردار اول

دین — زندگی کا رہنما۔ یاحیٰ یا قیوم

الحمد للہم للقیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۵۶

طریقیت بولی :
 میں پُر کیف ہوں !
 تو نے ہی "اسے" بے کیف بنایا !
 کھی تجھ میں ہے یا مجھ میں ؟
 جب تک یہ کھی دُور نہیں ہوتی ،
 بحال نہیں ہوتی - یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۵۷۵۸

تیرے ذکر کے نور کے جلال نے ، اگر
 شیطان کو منہ کے بل نہ گرایا اور پٹھیاں کھکے
 نہ لٹکایا، تو کیا تیرا ذکر اور کیا تیری مردانگی
 کیا تیرا حُبیبہ اور کیا تیری دستار ؟ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

تبلیغ یولی :-

میں اُتی ہوں

سادہ ہوں

فرہنگ سے بے نیاز ہوں

اگر تو نے اپنے تن سے

مہیات کو دور نہ کیا

اور من کو

بھلائی سے معمور نہ کیا

تو کیا تیری تبلیغ اور کیا تیری منزل ؟

اگر تو تبلیغ کا علمبردار ہوتا

جو کہتا — کرتا

کیا بناؤں کہ کیا ہوتا ؟

اسلام کا نمونہ ہوتا اور

دنیا بھر پہ چھا جانا۔ یا حیت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اگر تیری دنیا میں دیوانے نہ ہوتے تو

کیا کیف ہوتا، مُردنی چھائی ہوتی۔

دیوانوں ہی نے اس دنیا میں دھوم مچائی

ہوتی ہے اور دُھونی رما کر جوت جگاتی

ہوتی ہے۔ یا حیت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



دیوانے، رنگ و بُو سے مست اور بہت بُو

سے بے نیاز ہوتے ہیں۔ یا حیت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۲

میرے آقا روحی و فداہ صلی اللہ علیہ وسلم !
 آپ کی مصطفائی میں کائنات کی دلجوئی
 مرتضائی میں مشکل کشائی
 اور محبتائی میں دلبری ہے
 محبت کا ہر راز انہی میں پوشیدہ ہے۔

یا حی یا قیوم

الحکم للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۳

اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔
 کر کے دیکھ لو — ہتک میں حمایت
 اور تنظیم میں عظمت ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکم للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۴

تشہیر — مجت کی ضد ہے، گمنامی — مجت
کی آبرو۔ گمنامی ہی میں سب کام ہوتے

ہیں۔ — یا حیت یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فالله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۷۵

گمنامی میں نام گم ہوتا ہے اور
گمنامی ہی میں تیرا نام اور تیرے کام

ہوتے ہیں۔ — یا حیت یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فالله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۷۶

کوئی بھی منصب، فقیری ہو یا امیری،
اہلیت و قابلیت پر نہیں، عنایت پر موقوف

ہوتا ہے۔ - یاحییٰ یاقیوم

ہر آسامی کے لیے ایک سے ایک بڑھ کر
امیدوار ہوتا ہے ، ایک کو ملتی ہے۔

یا حیّ یاقیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۴۶

تلاش میں دیوانہ ہو، پا کر مستانہ،

یا حیّ یاقیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۶۴۸

قول جمیل وہ قول ہے جو کبھی باطل نہ ہو

اور کبھی باطل نہیں ہوتا۔ - یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ربوبیت بولی :

میں رب ہوں

رب کو مان

ربوبیت کو پہچان

تیرا رب تیرے پاس ہے

تیرے ساتھ ہے

حق کی حمایت میں چل

حق تیرے ساتھ ہے

حق غالب ہے ،

باطل منسوب

اللہ حق ہے

باطل کو کسی میدان میں

کبھی اُبھرنے نہیں دیتا

لیا میٹ کر کے

نیت و نابود کر دیتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۷۰

حق کی حمایت میں یگانہ بن، ماسوا سے بیگانہ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۷۱

اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ اللہ کا کام ہے اور ماسوا سے لایحتاج۔ جو اللہ کے کاموں کی پروا نہیں کرتا، اللہ بھی اس کی پروا نہیں کرتا۔ اللہ

کی بے پروائی سے ڈرا کرو۔ یاحییٰ یاقیوم

الحکمہ للہی القیوم
فانہ خیر التارقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۷۲

حال کی کلام اصل ہوتی ہے، محاورہ نقل۔
اور نقل میں اصل فوت ہو جاتا ہے، یاحییٰ یاقیوم

الحکمہ للہی القیوم
فانہ خیر التارقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۷۲

پریشانی کے علم میں ہر شے پریشان ہوتی ہے
مگر صدق۔

صداقت پریشانی کو کھا جاتی ہے، یاحییٰ یاقیوم

الحکمہ للہی القیوم
فانہ خیر التارقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۴

رَبِّ — روپا وٹانے سے نہیں، نیت
 پہ ملتا ہے اور ربی روپا اصلی ہوتا ہے، کبھی
 نہیں بدلتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
 فالله خیر التارکین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۵

فقیر — حال میں مست، دنیا مال میں۔
 حال اور مال میں کوئی مناسبت نہیں۔
 حال — باقی، مال — فانی

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
 فالله خیر التارکین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۷۶

پکا رنگ وہ ہے جو ہر رنگ کو مات کرے

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۷۷۷

تو نے تلچٹ پی ، بھڑک اٹھا۔

اس نے جی بھر کر بیٹی ،

غما غٹ پی ، مد ہوش نہ ہوا۔

اس لیے اور صرف اس لیے کہ اس کی ماوری

خوراک ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم



۵۷۷۸

ہر کام اور کلام سے بہتر اللہ کا ذکر ہے۔
جو یہ نہیں کرتا، ہر شے کرتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۷۹

ہر حال کا خندہ پیشانی سے استقبال، فقر
ہی کی میراث ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۸۰

بیج جب بیج پہ چڑھ جاتا ہے، پھر نہیں چلتا۔

اُلٹے ہوئے بیچ کو الٹ کر سیدھا کر۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظیم



جب کوئی جامِ وحدت سے مخمور ہو کر مدہوش

ہوتا ہے، میرے آقا روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم

کی محبت میں گم ہو کر ہست و بود سے بیگانہ

ہو جاتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظیم



”ہست و بود سے بیگانہ“ سے کیا مطلب ہے؟

اللہ اور میرے آقا روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم

کئی طاعت و اتباع میں، ہمتن و من محو و
منہک رہنا، ہمت و بروسے بیکانگی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۸۲

احد و احد اور محب و محبوب میں
ایک ہی نشہ کار فرما ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۸۲

وعدت کا جام پنی کر ہی محبت کا جام ملتا ہے۔
جو وعدت سے بے خبر ہے، محبت سے بھی بے خبر ہے۔

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۸۵

وعدت کا جامِ گرم اور محبت کا روح افزا

ہوتا ہے یا حیاتِ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۸۶

نظر ہی میں ہر شے ہے — مہر بھی، قہر بھی۔

کرم کی نظر سے ہر نظر مکرم۔
کرو مہر کی نگاہ، کھولو کرم کی گلی۔

یا حیاتِ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۵۷۸۷

کسی کی بھی ہو
 یاد اور محبت
 زندگی کا محور ہے
 اور زندگی ، محور ہی کے گرد
 گھوما کرتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۵۷۸۱

بات بات پہ بدلنا کوئی بات نہیں ہوتی،
 آدمیت کے وقار کو ختم کر دیتا ہے۔
 انسانیت کبھی نہیں بدلتی اور بشریت
 کبھی بدل سکتی ہی نہیں یا حییٰ یاقیوم

الحکمد للہی القیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۸۹

کسی کا کسی کو ایک نظر دیکھنا، ایک زندگی کے یہ
 کافی ہوتا ہے۔ بار بار دیکھنے کا کیا مقام ہوگا؟

یا حییٰ یاقیوم

الحکمد للہی القیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۷۹۰

ملازم وہ ہے جو کبھی اپنی ملازمت سے

غیر حاضر نہ ہو۔ - یاحیٰ یاقتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۹۱

کوئی مخلوق تیرے جلال کی کبھی تاب نہیں

لا سکتی مگر اکرام سے۔ - یاحیٰ یاقتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۹۲

اللَّهُ الصَّمَدُ — لا یحتاج

یا عزیز — صاحب عزت

يَا بَدُوحٌ ————— میرے اور تیرے فہم وادراک

سے بالا۔

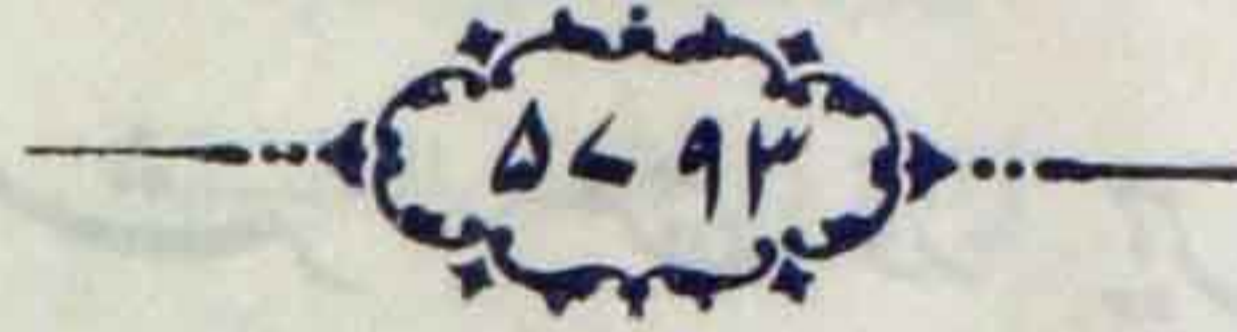
اس میں بہت کچھ ہے اور سب کچھ ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



ہم کوئی نئی بات نہیں جانتے، جو ہر
کوئی نہیں جانتا۔

کسی کافر سے بھی پوچھ کر دیکھ۔ بھلائی کو
بھلائی اور بُرائی کو بُرائی کہے گا۔

عمل کیا کرو۔ عمل ہی سے زندگی زندہ اور

قائم رہتی ہے۔ یا حیت یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

خیر و شر مقدر ہیں

خیر پر الحمد لله اور شر پر استغفر الله کہہ

کون نہیں جانتا کہ وہ نیکی کرے۔

نیکی قوت پہ موقوف ہے، اسی طرح بُرائی۔

مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔

رضا جب کسی سے راضی ہو جاتی ہے، نیکی کا

باب کھل جاتا ہے۔ رب کو راضی کرنے کا

انسب معمول، مخلوق کی بھلائی ہے۔

رب جب بھی خوش ہوا، مخلوق ہی سے بھلائی
 کرنے پہ ہوا۔ اور جب بھی ناراض ہوا،
 مخلوق ہی سے بُرائی پہ ہوا۔
 بھلائی اور بُرائی ہی رب کو پسند و ناپسند ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۹۵

ہم ہر کسی کو بھلائی کی دعوت دیتے ہیں،
 خود نہیں کرتے۔ اسی طرح بُرائی سے باز رہنے
 کی تاکید کرتے ہیں، خود باز نہیں رہتے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۷۹۶

ایک بات ایک طیب رزق ہے، رزق
کو ضائع مت کر۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فانله خیر الرزقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۷۹۷

فطرت کی خلاف ورزی، عین شیطانیت

ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فانله خیر الرزقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۷۹۸

جو کسی سے، کبھی کوئی شرارت نہیں کرتا،
شرارت بھی اس سے باز رہتی ہے۔

نام ہو کر شرمندہ ہو جاتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۷۹۹

بات جب بھی پچھتائی ، بات ہی پچھتائی۔

اصلی بات پیکی ہوتی ہے ، کبھی نہیں بدلتی۔

جو بدل گئی ، پیکی نہیں ہوتی ،

بازیچہ اطفال ہوتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۰۰

جب تک کوئی غیبت ترک نہیں کرتا، کسی

کو بھی کبھی فیض نہیں ملتا۔ غیبتِ خور،

مردارِ خور ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۰۱

جو اللہ کے کہنے میں نہیں ہوتا، کوئی بھی اس

کے کہنے میں نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۰۲

جو اللہ کے حکم کی پروا نہیں کرتا، مخلوق بھی اس

کے حکم کی پروا نہیں کرتی۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۰۲

جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا، اللہ بھی اس کا ذکر
 نہیں کرتا۔ جو ذکر سے محروم ہے، ہر شے سے
 محروم ہے۔ ذکر ہی کی بدولت ذکر کا وعدہ ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۰۲

میرے مولا! تیرے ذکر ہی کی بدولت ہر ذاکر
 مذکور کا ذکر کرتا ہے۔ تیرے ذکر کی عنایت
 ہر عنایت سے اعلیٰ۔ یا حییٰ یا قیوم

ذاکرو مذکور جب ایک ہوتے،

ذکرِ تم ہوا۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۸۰۵

بدی جب زمین و آسمان میں چھا جاتی ہے
تل دھرنے کو بھی جگہ باقی نہیں رہتی۔
گناہوں کے انبار نظر آنے لگتے ہیں !
ڈوب جانے کے تمام آثار نظر آنے لگتے
ہیں۔۔۔ میرے آقا! رومی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی رحمت وجود و کرم کے انوار نظر آنے لگتے ہیں۔
اور کالی کھلی میں چھپا لیتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم



۵۸۰۳

ایک کو ملنے والا، پھر کسی اور کو کبھی نہیں

ملتا۔ یاحییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير الترازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۰۴

فقیر، فقیر کا اور امیر، امیر کا دوست ہوتا

ہے۔ ایک دوسرے سے محبت ہو تو سکتی

ہے، قائم نہیں رہ سکتی۔ یاحییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير الترازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۰۸

احدیّت جب بھی آئی، محبت کی آغوش میں آئی۔

محبوب نے جب بھی محب کو جلوہ نمائی فرمائی،
محبت ہی میں فرمائی۔

محب و محبوب میں تیرا میرا نہیں ہوتا، ایک ہوتے

ہیں۔ یا حییٰ یا قتیوم

الحکمۃ للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



جب بھی وہ آئے، جہاں بھی آئے، اکیسے نہیں آئے، انکو ساتھ لے
کر آئے۔ جمیل پردوں میں مستور ہو کر
ذرا سی نقاب سرکا کر
اور حلین اٹھا کر آئے
ناز و انداز کی حد کر کے آئے
بہار بن کر آئے

گل کو گلزار بنا کر آتے

وحدت کے نشہ میں مغمور ہو کر

فانی کو فنا کر کے آتے

باقی کو بقا کا پیغام سنا کر آتے

ہست و بود کے پچھوہ مراحل، جو کبھی

حل نہیں ہوتے، حل کر کے آتے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۱۰

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہہ

اور ہر خوف سے بے خوف رہ

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

نیز موت کا ایک پیغام ہے جو روزِ وار د
ہوتا ہے۔ سونے سے پہلے اپنے اعمال
کا محاسبہ کیا کر اور روز کیا کر۔

سونے سے پہلے یہ ضرور پڑھا کر

۰۔ کم از کم تین بار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اتُوبُ إِلَيْهِ ط

۰۔ ایک بار: سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ ط

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْحَبْرُوتِ ط

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ ط

سُبْحَانَ قُدُّوسٍ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ط

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص استغفر ^{للہ}

کہے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ وہ جہاد

سے بھاگا ہوا ہو۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اول)

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نور کا ایک دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ، نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے مٹکے لیے ہوتے (یہ) تسبیح بیان کرتے

ہیں۔ سُبْحَانَ ذِي الخ

پس جس شخص نے اسے روزانہ ایک بار یا مہینے

میں ایک بار یا سال میں ایک بار —

یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے اگلے و پچھلے تمام گناہ بخش دیتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت (کے ذروں) کے برابر ہوں۔ خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا

مجرم ہو۔ (دیلمی / کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمارہ ۳۸۵)

الحمد لله القيتو فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۱۲

زندگی ایک میلہ ہے۔ میلے میں ہر کوئی ہوتا ہے،
 ہر شے ہوتی ہے۔ نیک بھی ہوتے ہیں،
 نیکی سے بیزار بھی۔ نیکی کوئی نئی بات نہیں۔
 پیغام سنائے جا۔ جو سوتے ہیں انہیں جگاتے جا
 اور زندگی کے منشور کو گماتے جا۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم
 فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۱۳

جسم کا ہر عضو قدرت کا شاہکار ہے اور قدرت
 ہی کے تابع ہے، خود سر نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم
 فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم



۵۸۱۳

بول مگر اتنا مت بول اور ایسے مت بول۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۱۵

بہترین حال، حال کا استقبال ہے۔ حال میں کوئی
شے عبث نہیں ہوتی۔ دیکھنے میں شامتِ اعمال،

حقیقتاً صاحبِ حال۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۱۶

حال کی بھی فطرت ہے جو کبھی نہیں بدلتی۔ جس نے بھی

کسی حال کا ختمہ پیشانی سے استقبال کیا،

حال نے اسے فرخندہ کیا۔ یا حی یا قیوم

شکر گزار کو ہی شکر کی توفیق عنایت ہوتی ہے

ناشکرے کو نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۱۴

جذب — مصدر

جاذب — فاعل اور

مجذوب — مفعول ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۱۸

فقر میں جذب کی چار اقسام ہیں -

ساک مجذوب

مجذوب ساک

مجذوب غیر ساک

غیر ساک مجذوب

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ - يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

کسی نہ کسی رنگ میں اور ہر رنگ میں جذب

قائم رہتا ہے - یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۱۹

گناہ ، جسے تو بُرا سمجھتا ہے ، نیکی کی تمہید ہے



جو گناہ نہیں کرتا، نیکی بھی نہیں کرتا۔ گناہ سے
 بیزاری فطرت ہے۔ کسی کو بھی پسند نہیں۔ گناہ کے
 بعد توبہ نیکی کی دنیا میں سب سے بڑی نیکی ہے۔
 زمین و آسمان میں بھرے ہوئے انبار دم بھر میں
 مٹا دیتی، مٹا کر جلا کر ہوا میں اڑا دیتی ہے یہاں تک
 کہ نام و نشان تک باقی رہنے نہیں دیتی۔

جناب رسولِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے
 اس فات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ
 نہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں نادم کر دیں اور تمہاری جگہ ایک
 ایسی قوم کو لائیں جو گناہ کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے
 مغفرت چاہے تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو بخش دے

اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں بلکہ اپنی شانِ مغفرت

کا اظہار ہے) (ابو ہریرہؓ / مسلم - مشکوٰۃ شریف جلد اول)

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحنی القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲

خود پسند وہ ہے جو اپنے سوا کسی اور کو کبھی پسند

نہ کرے۔

پسند وہ ہے جو اللہ کو پسند ہو، میرے آقا و وحیِ قداہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند اور فطرت کو پسند ہو۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحنی القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۸۲۱

مخبر وہ ہے جو اپنے کام کے سوا کسی اور کام
میں کبھی مشغول نہ ہو۔ یا حیت یا قتیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير الترازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۸۲۲

یہ کیا بیان تھا اور کیا کلام تھی؟ نہ ادھر نہ ادھر، اپنا حال بیان
کر اپنے حال ہی کے بیان سے حال بیان کر۔

یا حیت یا قتیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير الترازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۸۲۳

قرآن کریم اور سنتِ مطہرہ ہی ہماری تیسری تیسری



مقالاتِ حکمت - ہماری طر لقیّت کی روحِ نصاب میں
شامل اور نافذ العمل ہیں۔

اس سے باہر نہ ہم جانتے ہیں نہ ہی کسی اور کے
کہنے پہ کچھ کرتے ہیں البتہ ہر کسی کو مانتے ہیں۔

اگر کسی کے بھی نزدیک کوئی بات غلط ہو، قرآن مجیم
اور سنتِ مطہرہ کے منافی ہو، تو دید فرما کر احسان فرمائیں۔

و ما علينا الا البلاغ - يا حيّ يا قيوم

الحمد للحيّ القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۲

نیت اور محنت کبھی ضائع نہیں جاتی - يا حيّ يا قيوم

الحمد للحيّ القيوم

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۲۵

بار بار بتا چکے، کئی بار بتا چکے،
 جھیل، دریا سے گزرتی ہوئی، آبشار سے ہوتی
 ہوتی، پھول کی پتی تک پہنچتی ہے۔

یا حجت یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۶

ظریفیت کی منازل امرکانی
 فہم وادراک میں سمائی
 فیوض — غنیر امرکانی
 اقسامِ فیوض — میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے جو دو کرم پہ موقوف۔

یا حجت یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۷

جو حال سے لطف اندوز نہیں ہوتا، عارف

نہیں ہوتا۔ یاحیٰ یاقسیم

الحکمہ للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۸

توحیدِ افعالی میں

وحدتِ جلوہ گر ہوتی ہے

دُوری نہیں ہوتی

تسلیم ہوتی ہے

اعتراف نہیں ہوتا

اور حق کبھی ناحق نہیں کرتا

توحیدِ افعالی میں دونوں ہوتے ہیں، یہ دوزخ
ہے یہ جنت۔ یہ دونوں سے بے نیاز ہوتی ہے
اور حق ہوتی ہے۔

توحید، حال میں رہتی ہے۔ نہ کچھ سنتی ہے
نہ کہتی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۹

ارم میں مخمور ہو کر، توحید ہی نے
رنگا رنگ کے راگ الپے
ایک سے ایک نرالا
اور یہی اس کی فطرت ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۰

جو اللہ کا ذکر کرتا ہے، اللہ بھی اس کا کرتا ہے۔

ماشاء اللہ۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۱

بنانے والے کو رہنے کی اجازت نہیں ہوتی

اور ملانے والے کو ملنے کی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۲

مجمع میں سمیج کر بولا کرو۔ دین کی تائید میں، جو چاہو

کہا کرو۔ بالخصوص اوامرو نواہی پہ ہی زور دیا کرو۔
 دین کا ہو کا دیا کرو۔ منقضی بیان سے اعراض کیا
 کرو کہ یہ عام فہم سے بالا ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



نانے کے دادے کی کمرنی تجھے کیا
 نفع دے گی؟ تیرا اپنی کمرنی ہی
 تیرے لیے نافع ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



بچہ _____ مکتب کی
 جوان _____ فوج کی
 بوڑھا _____ گھر کی اور

فقیر ————— جنگل کی زینت ہوتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للحمی القیوم

فאלلہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مویشی کی حفاظت
اور نیکار کھیلنے کے لیے نہیں بلکہ محض شوق کے لیے
کٹے کو پالے گا، اس کے عمل میں سے روزانہ
دو قیراط ثواب کم کیا جائے گا۔

(بخاری و مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد دوم)

کتا نجس ہے۔ ناپاک ہے۔ کھانے پینے کی ہر چیز کو
ناپاک کر دیتا ہے۔ بہت سے خصائل میں بہتر

مگر ایک ہی کے باعث ابتر۔
 وہ یہ کہ اپنے ہم جلس کو دیکھنا پسند ہی نہیں
 کرتا، بلکہ اس پر ٹوٹ پڑتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم



ادیب کی کوئی بھی کلام ختم کلام نہیں ہوتی،
 آخر دم تک تشنہ لب رہتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم



توحید محیر العقول
 کہیں شاہی
 کہیں گداہی

کہیں دانش کی منظر
 کہیں جہل کی حد
 کہیں ہمت بیدار
 کہیں مست پندار
 کہیں ملامت میں روپوش
 کہیں تحسین میں مدہوش
 کہیں زندگی میں صدیقیت کی آبرو
 کہیں بے آبرو
 کہیں گھون مون
 کہیں جٹا دھاری
 کہیں سرگرم
 کہیں خشک تر

تو ہی جانے اور کوئی نہ جانے - یا حیاتِ یاقین

الحمد لله للحق القیتو فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۲۸

ہماری طریقت میں کرامت نہیں، استقامت

ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

گریہ زاری نہیں، بگاڑ کے وقت دین کی

تبلیغ ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

ماضی، حال اور مستقبل کو عین حکمت کی
عنایت سمجھ کر ہر حال میں لطف اندوز ہونا،
کبھی اعتراض کرنا نہ شکوہ۔ فقر کی وہ عظمت
ہے جو کسی کے بھی گرانے پہ کبھی نہیں گرتی، ابدالآباد
قائم الدائم رہتی ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد للحي القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۳۹

یہ حال اور ایسے حال، کسی کی بھی تلقین پر وارد
 نہیں ہوتے، فضلِ ربیٰ اور میرے آقا روجی فداہ
 صلے اللہ علیہ وسلم کے جو دو کرم پر عنایت ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

اگلے دم کے استقبال کا انتظار و اعزاز
 فقر ہی کو نصیب ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہی القیوم
 فاللہ خیر الترازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۴۰

یہ کلام میری نہیں کسی اور کی ہے۔ تبدیل
 مت کیا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

دور بدلتے رہتے ہیں۔ دورِ حاضر کی طرقت
میں یہ مقبول الاسلام تبلیغ ہے۔ - یاحییٰ یاقیوم

وما علینا الا البلاغ

الحمد للہ للہ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۴

بَلِّغُوا عَنِّيْ وَكَلِمَاتٍ اَيُّهَا سَهْلٌ تَرِيْنَ بَات
تھی۔ تاویلات میں الجھا کر ہر مشکل سے مشکل بنا دی۔
آنے والے آئندہ تبلیغ پر جا سے باز ہے۔

ایسے خصائل کے وہ متحمل ہی نہیں، پھر کیسے جائیں؟
کوئی ایک سادی بات بتا، دوسری کا انتظار کر۔
رفتہ رفتہ بتا، ایک ہی بار نہیں۔ یہ تبلیغ ہے۔ - یاحییٰ یاقیوم

الحمد للہ للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۲۲

یہ کیا علم اور کیسی عقل ہے جو کسی کو رب سے
دور اور عقل سے بیگانہ کر دے؟ یا حجتِ یاقیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۸۲۲

مُسافر کا سفر عارضی ہوتا ہے جیسے کسی درخت
کے سایہ تلے ستانا، کھاپنی کر رات کو رین
بیر کرنا۔ یا حجتِ یاقیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۸۲۲

فقر کے لنگر میں چڑیوں کی سرداری ہوتی
ہے۔ آنا جانا، خوش ہو کر چہرہ سانا۔

اور کوؤں کا ولیمہ دن بھر بھرا رہتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



بہترین چال میانی ہوتی ہے۔ نہ سست نہ تیز،

درمیانی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



تیرے ارم کے گلستان میں بوستان کی کمی ہے۔

بو کے بغیر گل پھبتا نہیں۔

بیبلی بولی :

کلی کے غنچے بھی مہکنے کے لیے بیتاب ہیں۔

کھلنے والے ہیں۔

جو نہی کھلے، پتی پتی کو مہکا دیں گے۔

تیار ہو کر آتے ہیں، واپس لوٹ جاتے ہیں۔

آخر کب تک مہکنے کی اُمید ہے؟

مالی کی نلانی اور آبیاری میں کوئی کسر نہیں۔

سکتے سکتے اس کی آنکھیں آئیں۔

پر غنچہ معیاد ہی پہ کھلتا ہے۔

کلی ہی کی مہک ہر پھول کو مہکاتی ہے۔

بے دل مت ہو۔

بہار کا انتظار کر۔

وہ ہر پھول کو، جو کبھی نہیں مہکتا، مہکا دے گی۔

یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوگا اور ضرور ہوگا۔

ذرا ادھر ادھر ٹہل کر باغ کی سیر کر۔

یہ کھلی! یہ کھلی! یہ کھلی!

سیاح اکتا چکے

بولے کوئی نعم البدل ہی لا۔

کلی بولی :

میرا کوئی نعم البدل نہیں

اور نعم البدل میں میری سی مہک نہیں۔ یاحیٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۴

پھولوں سے تو سارا بچھن اٹا پڑا ہے یہاں تک

کہ انار کے بھی ہوتے ہیں اور کپاس کے بھی۔

مہک دار لا۔ یاحیٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۵۸۴۸

مہکنا اور چمکنا ہی بیل کے باغ کی زندگی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فالله خير الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۴۹

الو ، باغوں میں نہیں ، ویرانوں میں رہتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فالله خير الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۵۰

لکھو کھڑا صفحات پر مشتمل یہ بات ہے اور اس بات
میں ہر بات ہے کہ کون و مکاں کی ہر شے، نوری
ہو یا ناری ، خاکی ہو یا آبی ، خود سر نہیں۔

جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔ ہر کرنا، اس کا کرنا ہے
 اور اس کا کرنا عبث نہیں، حکمت پہ مبنی ہے
 اور یہی توحید کی اصل ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

وما علینا الا البلاغ

الحکمد للحي القیوم
 فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۵

جو میں کرتا ہوں، ہر کوئی کرتا ہے۔
 جو مجھ میں ہے، ہر میں ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
 فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم



۵۸۵۲

اں میں ہر شے ہے، معصومیت نہیں اور
معصومیت کے بناں یہ کچھ بھی نہیں۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۵۳

یہاں کوئی کسی کا خادم نہیں، ہر کوئی مخدوم ہے
اور کوئی کسی کا محکوم نہیں، ہر کوئی حاکم ہے

یا حیٰ یاقیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۵۴

کسانِ زراعت کا عارف ہے۔

زراعت کی عارفیت کسان ہی کے لیے ہے

اور کسان ہی کی حمایت میں ہے۔

زراعت کسان کے لیے ہے، کسان زراعت
کے لیے نہیں

اور یہ اعزاز حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد
میں کسان ہی کو حاصل ہے، کسی اور کو نہیں اور
کوئی بھی اس سے مستغنی نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۵۵

دنیا نہیں بدلتی
ملک نہیں بدلتے
ماحول بدلا کرتے ہیں

اور ماحول ہی کی بدولت ہر شے بدلا کرتی ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۵۶

بہترین دن جو کسی نکتہ کے انکشاف کا انوار
ہو، مقبول بھی ہو منصور بھی۔

اور بہترین دعوت جو اعزاز و اکرام سے مسکین
کی ہو۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۸۵۷

- ۱۔ جھوٹا مت بولو حرام ہے رک جاؤ
- ۲۔ غیبت مت کرو حرام ہے رک جاؤ
- ۳۔ چغلی مت کرو حرام ہے رک جاؤ
- ۴۔ حسد مت کرو حرام ہے رک جاؤ
- ۵۔ ذکر الہی اہلاً و سہلاً

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم
فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۸۵۸

یہ کیا ادب ہے، کیا نیکی ہے کہ کسی کے حضور
میں حاضر ہو کر بات بات پہ بات کرنا، کسی
کے بھی رو کے کبھی نہ رکنا، کرتے ہی جانا۔
بک بک کے مترادف ہے۔ کسی کے حضور میں
دم بخورد رہنا، نہ سنانہ کہنا، انہی کے مزاج میں رہنا
محبّت کی حد ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۵۹

حیوانوں کے پینے کے لیے پیالے نہیں ہوتے، جہاں مل
جاتے پی لیتے ہیں اور یہ زندگی کو زندہ رکھنے
کے لیے آبِ حیات ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۴۰

کسی کلام کی بے ادبی، اُلٹ کا موجب ہوتی

ہے۔ - یا حیت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۴۱

یہ کام جو تم کرتے ہو اور ہر کوئی کرتا ہے، زنا نہ ہیں
مردانہ نہیں۔ مردوں کو زیب ہی نہیں دیتے۔ مرد
بھی بھلا کبھی ایسے باتیں کیا کرتے ہیں؟ مردوں کی
باتیں ہر کسی کے لیے نمونہ ہوتی ہیں۔ یا حیت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۴۲

ہر موضوع پر، ہر وقت، ہر جگہ لچے دار اور گچھے دار

تقریریں سامعین کو گر ماتی رہتی ہیں مگر کوئی بھی
اس پر کبھی عمل نہیں کرتا۔ کبھی نہیں گر ماتا جیسے سنا ہی
نہیں۔ جو کرتے نہیں، مت کہا کرو۔ یاحییٰ یاقیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۴۲

مزدور اللہ کی وہ مخلوق ہے جس سے کوئی
بھی بے نیاز نہیں۔

مزدور کما کر کھاتا ہے، پکے پکائے پہ نہیں آتا

کمانی کے لیے در در پھرتا ہے۔ اوڑک کترین اجرت
ہی پہ اکتفا کر کے، اپنے کھانے کا اہتمام کر لیتا ہے۔

اللہ اگر اس کو ذکر کی توفیق بخشے، بنا بنا یا فقیر ہے

مزدور کی کمائی خدائی نے کھائی، اسے اس نہ آئی

بدلتے بدلتے دُنیا بدلی، مزدور کا حال کبھی نہ بدلا
جوں کاتوں رہا۔

ہر کسی نے مزدور ہی کی بدولت سرج رچ کھایا۔ مزدور
بھوکا تھا، بھوکا ہی رہا۔

ہر گھر کو بنانے والا خود بے گھر ہی رہا۔

مزدور کی بھوک کا احساس اس کی ماں کو ہوتا ہے،
کسی دوسرے کو نہیں۔

جس نے کمایا نہیں ہوتا، قدر نہیں کرتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۶۲

شہر میں ایندھن کی قلت ہوتی ہے، جنگل میں بہتا

دھونی میں سو گھر کا بالن ہوتا ہے۔

دھونی کی راکھ، قدرتی حُسن کا نکھار اور بہت

سی امراض کی دوا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۶۵

انسانیت کو راحت پہنچانے کے لیے جو کوڑا
 جل کر رکھ بنا، نمک بن کر اکسیر بنا۔

جس نے کھایا، راحت آویز بنا اور کوئی نمک
 اس کا ہمسر نہیں۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصّٰوَابِ

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحمی القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۸۶۶

سیمرغ، بگلا، بطخ اور مرغابی جھیل ہی کے
 گرد و نواح میں منڈلاتے اور نشان دہی کیا کرتے

ہیں۔

اونٹ اور ہرن کی چراگاہ — رنجستان

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۶۷

دور کیسا بھی ہو، گزر جاتا ہے اور بات کیسی بھی

ہو، رہ جاتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۶۸

کام نے جب بھی آرام کیا، کر کے ہی کیا۔
آرام نے کبھی کام کو مائل نہ کیا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۶۹

ہو آئیں رُخ بدلتی رہتی ہیں۔ جہاں بدلنا ضروری
ہوتا ہے، بدلتی ہیں، خود سر نہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۷۰

کسی کو بھی کہیں، رہنے کی ممانعت نہیں، مالکانہ
قبضہ کی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۷۱

جو کرتے نہیں، مت کہا کرو
یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۴۲

اللہ۔ سمیع، بصیر، اپنی مخلوق کا حاجت روا۔
 بے خبر کو بتا۔
 خبردار کو بتانے کی حاجت نہیں ہوتی۔
 صبر سے رحمت کا انتظار بہترین عبادت ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۴۳

زندگی میں کوئی کیف نہیں ہوتا، کسی کی آمد
 ہی سے پُر کیف ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



جس بھی مذہب کے کسی بھی پیغمبر نے جس بھی مطلب
 کے لیے، کوئی بندگی کی، اللہ نے
 اُسے کبھی حسانی نہ لوٹایا۔ پوری کر دی
 بندگی کسی کی بھی ہو،
 اللہ ہی کے لیے اور اللہ ہی کی ہوتی
 ہے۔ - یا حمیٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم



۵۸۴۵

تیرے نام ہی سے ہر بے چین نے چین پایا

تیرا نام جب بھی کسی بے قرار نے لیا، قرار پایا

اور تیرے نام ہی کی بدولت اسیروں کے زنجیر

ٹوٹے۔ - یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۸۴۶

خبر میں ہر خبر ہوتی ہے۔ ظاہر میں ظاہر ہوتی

ہے، باطن میں پوشیدہ۔ - یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ !
 طرِقت کی شکل ترین گھاٹی
 ہے۔ اسے ہر کوئی جانتا
 ہے، عبور کرنے کا متحمل
 نہیں۔ کرتا ضرور ہوگا
 دیکھنے میں نہیں آیا۔
 یہ دور کورانہ تقلید کا نہیں،
 اثبات کا مقلد ہے۔
 یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم
 فاللہ خیر الترازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۴۸

بیکاری میں باتوں کی سرداری ہوتی ہے اور ہر
بات میں جھوٹ، غیبت، چغلی اور حسد کی آمیزش

ہوتی ہے۔ یاسحٰتِ یاقیوم

الحکمہ للبحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۴۹

سورج غروب ہونے کے بعد، اگر تونے گل کے لیے
کوئی بھی چیز چھوڑی، اس طریقیت کا منحرف ہوا۔

یاسحٰتِ یاقیوم

الحکمہ للبحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۸۰

یہ طریقیت، کرنے والوں کے لیے سہل ترین

نہ کرنے والوں کے لیے مشکل ترین۔

کرنے والوں کے لیے روح افزا،
نہ کرنے والوں کے لیے کچھ بھی نہیں۔

کسی کو دے کر ہی کسی سے لینے کا مستحق ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحمی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۸۱

بعض بول بندے کے نہیں، اللہ کے ہوتے ہیں اور

حق ہی کے ترجمان ہوتے ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحمی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۸۲

جلیل منصب کے ہمراہ ذلیل حسد اور رذیل بغض

موجود ہوتا ہے۔ - یاحییٰ یاقتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۸۲

عمل سے کردار، کردار سے رُعب اور رعب سے

جلال پیدا ہوتا ہے۔ - یاحییٰ یاقتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۸۲

رُعبِ جلال بنفسہ کوئی خصلت نہیں، عمل ہی کے

کردار کا ایک حال ہوتا ہے۔ - یاحییٰ یاقتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۸۵

سلوک کی منازل صرف عقل ہی کے نہیں، حال

کے تابع ہوتی ہیں۔ - یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۸۶

روح، گوشت و پوست کا فانی لبادہ اوڑھے

زندہ و متحرک ہے (۱۹۴۱)

اور وحدت کے سمندر کا ایک قطرہ ہے،

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۸۷

تیرے نور کا ایک قطرہ کائنات کی ہر شے میں

سمایا ہوا ہے۔

يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ

وَالرُّوحِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



موتخ اگر متعصب ہو تو تاریخ کی شہادت سے

معتبر ہے۔ تعصب ہی نے مایہ ناز ابواب اور

تاریخ کے سنہری اوراق حذف کر دیے۔ یا حیی یا قیوم

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



روح کی قوت، گوشت و خون کی محتاج نہیں، جذب

استقلال میں مضمر ہوتی ہے۔ ہر قوت سے بالا اور

ہر پرواز اس کی زد میں۔

نفس جب مکدر ہوتا ہے، روح واویلا کرتی ہے۔
 جب تک مسلمان نہیں ہوتا، کبھی ارتباط نہیں کرتی۔
 روح و نفس کے مابین شمشکس حباری رہتی ہے۔
 جب متحد ہو جاتی ہے، متصل ہو جاتی ہے، دُوری
 دُور ہو جاتی ہے۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْكِبَالُ

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۹۰

ہم سے سب کچھ ہوا مگر زندگی کے کسی بھی معمول
 میں کوئی فرق نہ آیا۔ فَاعْتَبِرْ وَايَا أُولِي الْأَبْصَارِ

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۹۱

حال نے بتایا: میں کبھی نہیں بدلتا۔ قدم قدم پہ

عروج پذیر رہتا ہوں۔

جبریلؑ کی آواز اور اسرافیل کی پکار بن کر
چھایا رہتا ہوں۔ کسی آسروے کو کبھی خاطر میں نہیں

لانا۔ جو بھی کرنے پہ آتا ہوں تو تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ

کر جاتا ہوں۔ یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۹۲

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !

آپ کے جوہ و کرم ہی سے ہر عنایت

تقسیم ہوتی ہے۔ یا تاسم الخیرات الحسنہ !

یا اکرم الاکرمین

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۹۳

دُعا میں نے کر دی
باتیں گھر جا کے کرو

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۹۴

تیرے قافلہ میں ایک بھی کوئی مبلغ نہیں

اگرچہ ہر کوئی دعویٰ رہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۹۵

یہ دنیا، جسے تو کسی خاطر میں نہیں لٹا اس ہی کی کمائی
بندے نے قبر، برزخ، حشر اور آخرت میں کھائی
ہے۔ وہاں کوئی کھائی نہیں کرنی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۹۶

اللہ نے تو ہر شے بتلا دی۔ جو تو کہتا ہے، بتلا۔
تیری اپنی ہی کرنی پہ ہر شے موقوف ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۸۹۷

لڑکی کی شادی کی خاطر تجھے کس کس کا دست نگر ہونا

پڑا! لڑکے کے گھر میں ہر شے ہوتی ہے، نکاح
کی ضروریات پہ اکتفا کر کے رخصت کریں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۹۸

ایک گھر میں ایک سربراہ ہوتا ہے۔ اسی طرح
قلبوت میں استیلم۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۸۹۹

مبصر نے تصدیق کی: اللہ کے ذکر کے سوا باتیں،
کیسی بھی کیوں نہ ہوں، فتنہ سے خالی نہیں ہوتیں یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۰۰

تیری کبریائی کی غیرت کو جوش میں لانے کے
 لیے ہم بے نوا فقیروں کے پاس سُبْحَانَ الْعَزِيزِ
 الْكَبِيْرِ اور سُبْحَانَ الْعَزِيزِ ذِي الْاِنْتِقَامِ
 کی ڈھال کے سوا کوئی اور چارہ نہیں۔
 انسانیت کی حد تک درگزر کرتے کرتے علم کی
 حد کر دیتے ہیں۔ یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهٗ خَيْرٌ لِّرَازِقِيْنَ

وَ اِنَّهٗ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۹۰۱

تیری کبریائی کے آگے، بڑے سے بڑا جابر اور دنیا بھر
 کے جابر، مچھر کے پر کے برابر نہیں۔ یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

فَاِنَّهٗ خَيْرٌ لِّرَازِقِيْنَ

وَ اِنَّهٗ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۹۰۲

اعتیاط سے خرچ کر۔ فضولیات سے باز رہ۔
ضروریات پہ اکتفا کر۔ کبھی قرض دار نہ ہوگا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۰۳

بات ہو نہ ہو، ایک دوسرے کو دیکھنا ہی
ملاقات کی حد ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۰۴

مذہب کی تقلید، تقلد پہ واجب ہوتی ہے اور تقلد
اپنے اعمال و افعال سے مذہب کی تقلید کا

بین ثبوت ہوتا ہے - یاحیٰ یاقیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۰۵

مذہب دین کا ترجمان ہوتا ہے اور دین میں اللہ کے
سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ نیکی ہوتی ہے اور بُرائی سے

اجتناب - یاحیٰ یاقیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۰۶

ایک کہے جاتا ہے، دوسرا سُننے جاتا ہے۔ نہ کہنے والا
کرتا ہے نہ سُننے والا۔ اور اس پر کوئی جتنا بھی فکر کرے، کم ہے۔ یاحیٰ یاقیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۰۷

دُنیا جب کسی نہ کسی انداز میں سرکتے سرکتے فقر کے
اکھاڑے میں داخل ہونے لگتی ہے، مذہب کے نور کی
تاب نہ لاتے ہوئے جل کر راکھ ہو جاتی ہے۔

یا سحیٰ یا قیوم

نہ دین دار نہ دنیا دار، نہ مومن نہ کافر۔ ٹائے ٹائے!

یا سحیٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم
فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۰۸

جو تیرا دوست نہیں، ہم کیونکر اس کے دوست
ہو سکتے ہیں؟ تیری دوستی ہی کی بدولت ہر کسی کو

دوست رکھتے ہیں۔ - یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



کسی مکتب میں پورے کا پورا داخل ہو کر ہی
پورے کا پورا فیض حاصل کر سکتا ہے، نہ خط و کتابت
ہی سے نہیں۔ -

اسباق کی تکمیل ہو سکتی ہے، عملی تشریحات و ابجاث
کی نہیں اور اسناد۔ ہر دو پہ موقوف۔ - یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۵۹۱۰

سنبل کے درخت کی شاخیں نہیں ہوتیں۔ لمبائتا نوکدار
اور کانٹے دار ہوتا ہے تاکہ سیرھی کے بغیر کوئی نہ چڑھ سکے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم
فاللہ خیر التارقیین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۱۱

هُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کا یہ مطلب ہے کہ
ہر قوت و قدرت و تقدیر پہ قادر و مقتدر۔ جو چاہے، جب
چاہے، کرے۔

نہ کوئی روک سکے نہ کسی سے رک سکے،

اگر ایسے نہ ہوتا، قادر مطلق کیونکر کہلاتا؟ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم
فاللہ خیر التارقیین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۱۲

خزاں کے خشک پتوں کا تیز ہوا سے، اُلٹ پلٹ کر
گرنے، بہنے کی آمد کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۱۳

خطبہ

شادی پہ اس رونے کا کیا کارن؟
لڑکی کی شادی پہ رونا، باپ کا نظری حق
ہوتا ہے۔

اگر میں اپنے وطن میں ہوتا، اللہ کی قسم!
میں اس لڑکی کو اپنی لڑکی ہی کی طرح

رخصت کرتا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاَللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۱۴

سکون، جنون کا ایک جز ہے، اولین بھی کہیں
تو بے جا نہیں۔

جسے بھی سکون ملا، جنون ہی کی
بدولت ملا۔

اور عمدترین جنون، علم و حکمت

اول

عشق و رقت کا جنون ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۱۵

سجدہ میں لین دین کی کتاب نہیں ہوتی۔ یہ مستغنی عن العبادت اور
عبارات ہوتا ہے اور اُمی بن کر ہوتا ہے۔

جو بھی رب کو رب مان کر سجدہ ریز ہوا، سجدہ نے

اسے قبول کیا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۱۶

ضمیر جب بھی حق کی تائید میں آبدیدہ ہوا، فرشتے نے

اس سے معاف کیا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۱۷

تھک گیا یا کتاب ہم گئی؟ کیوں رُک گیا؟
یہ کتاب، کتابِ مبین اور کتابِ مکتون کی تشریح ہے۔
ہمیشہ جاری رہی، جاری ہے اور رہے گی۔ دیر میں

حکمت ہوتی ہے اور برکت ، یاحییٰ یاقیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۹۱۸

شکار، جسے تو سیر و تفریح کا موجب سمجھا ہوا ہے،
معصوم بے زبان پرندوں کی ہلاکت ہے۔ "چڑی مار"
کمترین پیشہ ہے۔ بدترین بھی کہیں تو بے جا نہیں۔

چھوٹی چھوٹی چڑیاں، جو کسی بھی طرح انسانوں کے دسترخوان
پر چلنے کے قابل نہیں ہوتیں، صرف جنگل میں چھپا کر دلوں
کو لہجانے والی ہوتی ہیں، اڑا اڑا کر بھکا بھکا کر ان بیگناہ
معصوم پرندوں کو پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ یاحییٰ یاقیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۹۱۹

معصوم بے گناہ چڑیوں کو پریشان کرنے والا ہمیشہ پریشان
رہتا ہے۔ نہ مالتو تو کر کے دیکھو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۲۰

جس طرح معصوم بے گناہ چڑیوں کے بچوں کو اذیت
پہنچائی جاتی ہے اسی طرح اذیت پہنچانے والوں
کے بچوں کو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۲۱

مصنف اپنی تصنیف میں پوری طرح جلوہ گرہ ہوتا ہے،
اسی طرح مؤلف۔

مصنف کو دیکھ کر تصنیف کی ضرورت نہیں ہوتی
اسی طرح مولف کو۔ یا حجتِ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۲۲

کسی بھی کتاب کو پورا پڑھنے کی ضرورت نہیں،
سرورق ہی پر لکھا ہوا پینم کافی ہوتا ہے۔ یا حجتِ یاقیوم

الحمد لله للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۲۳

جب سہمک تُوڑنے میں راحت تلاش نہیں کرتا،
کبھی راحت نہیں پاتا۔ جب بھی کسی نے راحت پائی،
رُٹنے ہی کی بدولت پائی اور رُل کر ہی پائی۔

اور یہ طریقت ہی پہ لاگو نہیں، ہر زندگی پہ لاگو ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فאלلہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۲۲

اس تن میں، اس من میں، سبھی کچھ ہے

ایک سجدہ نہیں

سجدہ کے بناں سجدہ نہیں

ہر علاقے سے منقطع ہو کر سجدہ کر

شیطان جب بھی رویا، سجدہ ہی پہ رویا

رب جب بھی خوش ہوا، سجدہ ہی پہ ہوا

شیطان کو رُلانا

بات بات پہ شرمندہ کرنا

مومن کی اصل بندگی و زندگی ہے۔

اور مومن، شیطان کو کبھی ہنسنے کا موقع نہیں دیتا۔

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۲۵

جمال، معصومیت کے نور سے قائم و برقرار رہتا ہے،
کبھی بے قدر نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۲۶

جلال، مومن کی زرہ بکتر ہے اور شیطان کے
لیے کوڑا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۵۹۲۷

میلہ میں ایک ہی اکھاڑا نہیں ہوتا، رنگارنگ کے
ہوتے ہیں۔ کوئی گلانے والا، کوئی تماشا دکھانے والا،
کوئی بین بجانے والا کوئی ڈھول۔ اور ایک ہی اکھاڑا

پھبتا بھی نہیں۔ یا حیٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۲۸

انکارِ قدسیہ اللہ کے ہوتے ہیں اور اللہ ہی کی حمایت میں
ہوتے ہیں۔ شیطان ان میں مخل نہیں ہو سکتا۔

واللہ باللہ تاللہ ماشاء اللہ

یا حیٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۲۹

زمین و آسمان کے مابین حد، ایک امانت ہوتی ہے،
کبھی نہیں ٹوٹتی۔ بے حد ہو کر ہی ٹوٹا کرتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحي القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۹۳۰

تبرک جب کسی چیز میں بکھیر دیا جاتا ہے، متبرک ہو جاتی
ہے جیسے تسبیح کے بھرے ہوئے دانے، یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحي القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۹۳۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جسے ملعون
فرمایا، تو نے اس کا استقبال کیا۔

جی بھر کر کیا
 اس کی راہ میں آنکھیں تک بچھا دیں۔
 اس کے حصول کے لیے، کسی بھی حربے سے
 کبھی باز نہ آیا۔

اسکی طلب میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا
 ہر داؤ آزمایا
 کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا
 جو ہو سکا، کیا
 جیسے ہو سکا، کیا۔ یا حی یا قیوم
 جس مُردار کو
 میرے آقا روجی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

چھونے تک سے منع فرمایا
 قریب تک جانے کو ناپسند فرمایا
 تو نے اسے سینے سے لگایا

رج رج کر کھایا
 ذرا سی بھی کراہت نہ کی
 نہ ہی اس مردار کو مردار سمجھ کر کبھی باز آیا
 عجب یہ کہ

اس کے باوجود تو
 میرے آقا روحی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

محبت کے

دعوے کرتا

ذرا نہ شرمایا

یہ محبت کیسی اور دعویٰ کیا؟

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
 فَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم !

ملعون اور مردار میں

کیا ہوتا ہوگا ؟

کیف نہ محویت

لذت نہ راحت

قوت نہ جمعیت

جرات نہ حمیت

وجاہت نہ تمکنت

سکون نہ سترار

سرور نہ نثار

بس اک جمود طاری ہوتا ہے - یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۳۳

دل سے مان
یاچی یا قیوم کے حضور میں کُل کائنات
بھکی ہوئی ہے اور سجدہ ریز
درند بھی، فرزند بھی
چرند بھی، پرند بھی
نہیں جھکتا تو آدم زاد نہیں جھکتا
نہ ہی سجدہ ریز
انا کا بُت کبھی نہیں کرتا
گرنے دیتا ہی نہیں
انا ہی نے اسے
علم و حکمت اور عشق و رِقَّت سے

محروم کیا ہوا ہے۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۲

LIFE IS THE IMAGE OF ALLAH
WHEN BECOMES DEVOTED
BECOMES REMARKABLE

I AM NOT A SAINT
MY SAYING IS SAINTLIKE

OBEY WHAT YOU SAY
AND SAY ONLY WHAT YOU OBEY

یا حییٰ یا قیوم

المسجد للحی القیوم
فان الله غير التارقين
والله ذو الفضل العظيم



۵۹۳۵

بندہ عاجز و سیکین کسی آنے والے کی کیا حاجت روائی کر
سکتا ہے؟ میرے اللہ ہی حاضر ہونے والوں کی حاجت
روائی کیا کرتے ہیں۔ اللہ کے خزانے بھر لو رہیں۔ کسی بھی شے
کی کمی نہیں۔

اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۳۶

ناک کے لیے تیل ایسا ہے جیسا انجن کے لیے گریس۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۵۹۳۷

حضرت شاہ عبدالرحیم سرساوی قدس سرہ العزیزہ ہمیشہ فرماتے

گر طاعتش کنی، شوی شاہ عبدالرحیم

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۳۸

وہیفہ محدود ہوتا ہے، عنایت لا محدود،

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۳۹

جو چیزیں ہر وقت استعمال میں نہیں ہوتیں،

میز پر مست رکھا کرو، یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۲۰

ایک اللہ کے بندے نے، ایک فیض کو حاصل کرنے
کے لیے سر بازار بارہ سال سرگردانی کی اور
تو یہ چاہتا ہے کہ کوئی تیرے گھر آکر دے
اور منتیں کر کے دے! دے تو سکتا ہے، رہ نہیں

سکتا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۲۱

ملعون اور مردار کے، گرد و نواح میں سہنے والی

ہر شے پوری طرح مستغنیٰ ہوتی ہے اور ہم سب
اسی ماحول میں رہتے ہیں۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد للہ للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۲۲

اللہ سُبحانہ ہے اور
میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم نعیم۔
تا ! پھر تیری دُنیا میں کس چیز کی کمی ہے؟

یا حیٰ یاقیوم

الحمد للہ للہ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۲۳

جو تیرا کام ہے کہ۔ قدرت کے کسی کام میں مخل مت ہو۔

یا حیٰ یاقیوم

عبدیت یہ ہے کہ تیری کسی بھی کرنی پہ قدرت مُعترِض

نہ ہو۔ - یاحیٰ یاقیوم

ضمیرِ مطمئن ہو کر تائید کرے۔ - یاحیٰ یاقیوم

نقل کی لاج قدرت ہی کی کرنی پہ موقوف ہوتی ہے۔

یا حیٰ یاقیوم

ملاں روح کی ناپسند کا حال ہوتا ہے۔ - یاحیٰ یاقیوم

الحکمد نلحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۴۴

جو میں کوئی بھی چیز بچا کر نہیں رکھی جاتی۔ تاج و تخت تو

ہوتے ہی کیا ہیں، آن تک کی بازی لگادی جاتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۲۵

قدرت ہی ہر قدرت پہ قادرِ مُطلق ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۲۶

علم کی تخلیق میں اندھیرا چھایا ہوا تھا نورِ محمدی ہی کے

جلوے سے اجالا ہوا۔

سوج کی ہیئت میں نورِ محمدی ہمہ وقت جلوہ گر رہتا ہے

کوئی بھی شے اوجھل نہیں رہتی۔

سوج کبھی غروب نہیں ہوتا، کسی نہ کسی علم میں روشن رہتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۲۷

قول وقرار پہ ثابت قدم رہنا عظمت کی اصل اور
ہر عظمت اس ہی کی بدولت قائم۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۲۸

کستوری جنت میں توج ہوگی، دنیا میں ناپید ہے، اور
کستوری کے بغیر ہماری طب کے اجزا نامکمل ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم
الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۴۹

تیرا اپنا ہی ہے، بھانویں کیچر کیچر کر۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۵۰

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم اتیری ایک مسکراہٹ
ہی نے بزمِ کونین کو رونق بخشی ہوئی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۵۱

تیری ایک نظر میری ساری زندگی کے لیے کافی ہے۔
محبت، قبولیت پہ موقوف نہیں ہوتی، ہر حال میں
ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۵۲

کسی سے بھی پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ وہ تیرے ہیں اور

تو، ان کا۔
یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۵۳

جذب و جنون، سود و زیاں سے بے خبر ہو کر ہی

الہی کاموں میں مشغول ہوتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۵۴

رضا کا یہ مطلب ہے کہ فاعل و مفعول دونوں رضی

ہوں۔
یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۵۵

بیرزخ کا حال مرنے والے ہی پہ وارد ہوتا ہے،
زندہ اس کی تاب نہیں لاسکتا۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۵۶

تیری مرضی کے بغیر تیری دنیا میں بھلا کیونکر کوئی
رہ سکتا ہے اور کچھ کر سکتا ہے؟ تیری ہی مرضی پہ ہر
مرضی موقوف ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۵۷

بطن کے تمام مراتب ازلی موروث کے وارث

ہوتے ہیں، زوال کی زد میں نہیں ہوتے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۵۸

کسی روح کو حاضر کر کے ہم کلام ہونا رَبُّ الْمَلَائِكَةِ
وَالرُّوحِ هِيَ كَيْفِيَّةٌ كَافِيَّةٌ هُوَ تَا هِيَ۔ یا حی یا قیوم

روح سے ہم کلامی، کان اور زبان ہی پر موقوف نہیں،
جمیل پردوں میں مستور ہوتی ہے یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۵۹

ہمارے دور میں طلبہ، کوٹ، سویٹر، بوٹ، جرابیں اور
ٹوپیاں نہیں پہنتے تھے، ہوتے ہی نہ تھے۔

کھد یا بازاری کپڑے پہنتے اور سکوڑ و کار پہ نہیں کہتی کئی
میل پیل سفر کر کے مدرسے جاتے۔

عام مشروب شکر کا پانی ہوتا۔ برف کا نام تک نہ تھا۔
مٹھائی، صرف گڑ اور کھانا۔ چوری یا بیاز اور اچار کے
ساتھ روٹی۔ صحت ہشاش بشاش، قوت روز افزوں
ماشاء اللہ!

استاد سے ڈرتے، ان کا ادب کرتے، والدین کے فرمانبردار،
آوارگی سے نا آشنا، شام کو کھیل، والدین کے ہمراہ کھیتی باڑی
یا دکانداری ہی ان کی تفریح ہوتی۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر التارقین
واللہ ذو الفضل العظیم



۵۹۶۰

مومن وتر کی نماز کا رفیق ہوتا ہے اور حمایتی۔ قضاامت

کیا کر۔
یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحنی القیوم

فانہ خیر التارقین

وانہ ذو الفضل العظیم

۵۹۶۱

کسی گائے کو بوٹی بوٹی کھا کر، اسکی زندگی قضاامت کر،
اگرچہ درست ہے، ضروری بھی ہے اس سے زیادہ یہ
ضروری ہے کہ کسی معصوم لڑکی کو تحفہ دے کر فیض حاصل کر۔
میری بہن کے سر ایک بیچڑ خانہ میں سے گزرے۔
ایک گائے کو بیچ کرنے کے لیے بیچڑ رسول سے
باندھ رہے تھے کہا اس کی قیمت مجھ سے لے لو اور گائے
مجھے دے دو۔ چنانچہ اس گائے نے ان کے گھر کئی

بچھڑے جنے۔ یاحییٰ یاقیوم

الحمد للہ للہ القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۶۲

سجادگی میں سادگی ہوتی ہے، سیاست نہیں۔
جب بھی سیاست داخل ہوئی، سجادگی رخصت ہوئی۔

یا حیٰ یاقیوم

الحمد للہ للہ القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۶۳

سجادگی جب تک پھر سے بحال ہو کر حقیقی روپ میں جلوہ
گر نہیں ہوتی، کوئی بہار عود کر نہیں آتی۔ یا حیٰ یاقیوم

سجادگی جب سے رخصت ہوئی، ہر شے رخصت

ہوئی۔ ساغر و مینا کا نام باقی تھا، وہ بھی رخصت ہوا۔

دین کی سجاوٹ سجدہ سے تھی، رخصت ہوئی۔ سجادگی کا
تقدس سجدہ میں ہے۔ کوئی سجدہ پیش کر۔ سجدہ تیرا
استقبال کرے گا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۶۳

جو دین کے علم کے لیے چلا، علم نے اس کا
استقبال کیا۔ جو دین کی تبلیغ کے لیے چلا، تبلیغ نے
اس کا استقبال کیا۔ جو اللہ کے ذکر کے لیے چلا، ذکر
نے اُسے مالا مال کیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۴۵

جو مخلوق کی خدمت کے لیے چلا، مخلوق نے آفرین کہا۔

جو دُنیا میں مصروف ہوا، دنیا نے اسے کشادہ کیا۔

عرص و ہوا میں مبتلا کر کے، فتنہ و فساد کی سب

راہیں کھول دیں۔ سکون و اطمینان کے دروازے

بند کر دیے۔ یا حییٰ یا قیوم

جو دروازے بند کرنے تھے، کھول دیے جو کھولنے

تھے، بند کر دیے۔ کسی دروازے کو بند کر کے ہی دوسرا

کھلتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۹۴۶

اور کھلے ہوئے دروازے کو بند کرنا اور بند کیے ہوئے
 دروازے کو کھولنا کوئی معمولی بات نہیں ہوتی، عزم الامر
 میں سے ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۴۷

ملنگ اور بالکے میں صرف نام کا فرق ہوتا ہے،
 حقیقتاً دونوں ایک ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۴۸

دیکھ تو آپ اب بھی رہے ہیں۔

کیا عینک لگا کر دیکھو گے ؟ یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۶۹

نوافل ہمیشہ جاری رہتے ہیں۔ دین کا یہ کام، ہر کام

سے افضل ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۷۰

جو کلام کتاب اللہ کی تصدیق نہیں کرتا اور میرے آقا
روحی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید نہیں کرتا، فتنہ و فساد
کا موجب بنتا ہے، مٹتے مٹتے مٹ جاتا ہے۔ جو کلام
قرآن کریم اور سنتِ مطہرہ کی تصدیق و تائید کرتا ہے، ابدالآباد

قائم رہتا ہے اور جس بھی کرنے والے نے کسی کلام کا
عملی نمونہ پیش کیا ہوتا ہے، اللہ اُسے نگارخانہ دہر میں
خلق کی زبان پر زندہ اور قائم رکھتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۴۱

عمل کبھی فنا نہیں ہوتا، باقیاتِ الصالحات بن کر زندہ
اور قائم رہتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۴۲

حق کی حمایت کر
حق کبھی ناحق نہیں کرتا

جس نے بھی حق کو حق مانا
حق نے اسے تسلیم کیا۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم
فالله خیر التارکین
والله ذو الفضل العظیم

۵۹۷۳

بات سے کوئی فیضیاب ہونہ ہو، ذکر سے ہر کوئی
ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم
فالله خیر التارکین
والله ذو الفضل العظیم

۵۹۷۴

ہماری تبلیغ میں چند قصے بار بار دہرائے جا رہے ہیں
سامعین سن سن کر اکتائے جا رہے ہیں۔
تبلیغ کی منزل میں، اللہ قدم قدم پر
مبلغ کی رہنمائی اور حمایت کیا کرتا ہے۔

نیری تبلیغ روایتی ہے۔

روایتی چیز میں سرگرمی کہاں؟

ایک جمود طاری ہوتا ہے۔

اگر تو اللہ کے دینِ اسلام کا مُبَلِّغ ہوتا

اور دین ہی کی راہ پہ گامزن ہوتا

قدم قدم پہ نصرت پاتا اور

نت نیا قصہ منصفہ شہود پہ آتا

جمود میں بھی بھلا کوئی کیفیت ہوتا ہے؟

سردردی کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۷۵

ارم کی ایک پری نے کہا کہ وہ کوہِ قاف کی

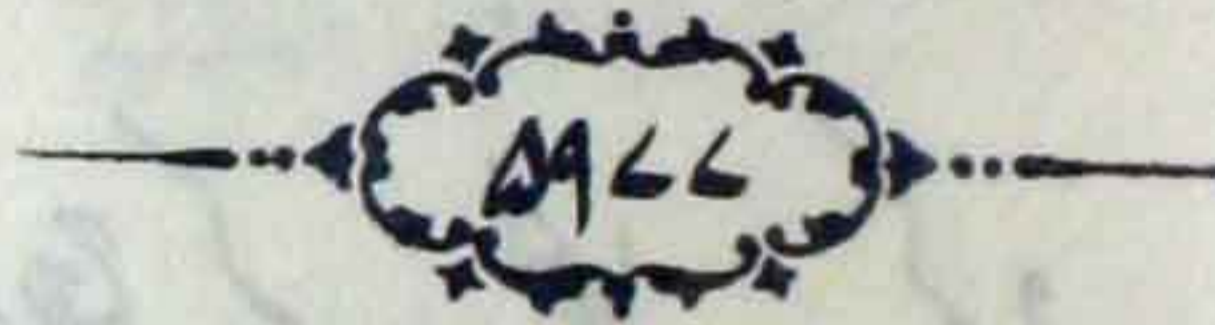
شہزادی ہے لیکن کبھی اڑ کر کہیں نہیں جاتی حالانکہ
وہ جہاں چاہے اڑ کر جاسکتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ التَّارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



میرے آقا روحی فدائے صلی اللہ علیہ وسلم پیرے حضور
میں پیش کرنے کے لیے کسی کے بھی پاس ندامت
سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ التَّارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللہ سے ڈرا کرو
امرونی کی تلقین کیا کرو



جو کرتے نہیں، مت کہا کرو
جو کہتے ہو، ضرور کیا کرو

کھاتے نہیں تو مت کھایا کرو
کھاتے ہو تو ضرور کھایا کرو

ملعون سے باز رہا کرو
مردار سے اجتناب کیا کرو

سوچ کر بولا کرو
سوچ کر لکھا کرو

مٹی کو مٹی اور سونے کو سونا کہا کرو

ملاوٹ مت کیا کرو۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَبِيْرُ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۹۷۸

جب تک تو نے بُرائی سے باز نہیں رہنا،
بُرائی نے بھی کبھی باز نہیں رہنا،

بُرائی کوئی چیز نہیں، تیری کرتوت ہی کا نام بُرائی

یا حی یا قیوم

ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَبِيْرُ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۹۷۹

رحمت، زحمت کو کھا جاتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَبِيْرُ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۹۸۰

اعلیٰ درجہ کی تحصیل میں اعلیٰ درجہ کا
کمال ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم

فانہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۸۱

کرامت بولی: تیری مسلمانی میں سبھی کچھ ہے،
ایک کرامت نہیں۔ یا حی یا قیوم

استقامت بولی: کیا کہا کہ کرامت نہیں؟ استقامت

ہی عین کرامت ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم

فانہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۵۹۸۲

ملعون و مردار سے اجتناب، تیری منزل تھی۔ اب تو ان
دونوں کا شائق و مشتاق۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فان الله خير التارقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۹۸۳

ابتلا نہ ہوتا تو کائنات کی تاریخ میں کچھ بھی نہ ہوتا، صرف
اللہ اللہ ہوتا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فان الله خير التارقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۹۸۴

ابتلا ہی نے اس دنیا کو رنگین بنایا ہوا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فان الله خير التارقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۹۸۵

بندگی کا یہ مطلب ہے کہ بندہ اپنے رب کے ذکر
میں محو ہو اور رب ہی کے حکم کے ماتحت نقل و حرکت
پہ گامزن اور ضرورت سے زائد کوئی بھی شے نہ رکھتا ہو۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۸۶

جب بھی کبھی عزم نے حق کو باطل کے میدان میں گرتے
دیکھا، حق کی غیرت کو للکارا۔ قلم ازل دیکھتا رہا۔ قادر
کی قدرت نے تقدیر بدن کر بازی پٹا دی۔ قدرت
نے کہا: میں نے کسی بھی بازی میں عزم کو کبھی گرنے نہیں دیا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۸۷

جذب و جاذب و مجذوب و مجنون، ایک ہی منزل
کے مختلف مدارج ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۸۸

علم و حکمت اور عشق و رقت، وہی عنایات ہیں۔ میرے
آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ
یہ عنایات تقسیم فرمایا کرتے ہیں۔ وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحکمہ للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۸۹

جو اللہ کے کسی کام کے لیے فارغ ہوا، اللہ نے اسے بہترین

کام عنایت فرمایا اور کبھی ایسے نہ ہوا کہ اللہ نے اس سے
اپنا کام نہ لیا۔

یا حییٰ یا قیوم

عصرِ تراویح کے اوقاتِ فایز ہوتے ہیں۔ سیر و تفریح کی بجائے
دین کی تبلیغ میں چلنا پھرنا بہترین مشغلہ ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۹۹۰

توکل ، اسباب کا پابند نہیں ہوتا ،
توکل علی اللہ ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

ترک، فطرت ہے اور
فقر کی عظیم نصلت

ترکِ معصیت اور
ترکِ فضولیات
فقر کی بین علامات

فقر کو ترکہ میں ترکِ غنا بیت
ہوتا ہے۔

یا سحیٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

مبصر نے اوصافِ حمیدہ کی لغت کے ورق
ورق پلٹے۔ اور ک اس صفت پہ قلم رکا کہ کائنات
کی جمع صفات کی اُم ترک ہے۔

ہر صفت اسی کی مرہونِ منت

ثابت قدم ہے تو یہی ہر صفت کا منبع اور
ترک کے ستر ہزار ابواب ہیں۔ استقامت نے
کہا: موحباً حکمت نے اس کو مان لیا۔

یا حیت یا ہیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۹۹۳

نفس اپنے نفس کی کبھی مخالفت نہیں کرتا۔ الا ماشاء اللہ

ضمیر ہر نفس پہ روتا اور واویلا کرتا ہے۔

نفس جب تک روح کی اتباع نہیں کرتا، روح
کبھی نہیں مسکراتی، دُور دُور رہتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۹۴

نہ کوئی دن ہے نہ ہینیہ، جس دن بھی کسی پہ
کوئی رحمت نازل ہوئی ہستی کی تاریخ کا سب

سے بڑا دن ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۹۵

جہاں جاؤ، سلام و دعا کے لیے جاؤ
کسی کو پریشان کرنے کہیں مت جاؤ
پریشانی، دعا کی قبولیت کو کھا جاتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۹۶

نظر ہی نے نظر کو پھپھانا۔

نظر ہی سے نظر واصل
دیکھنا ————— وصل کی حد

تیری ایک نظر۔ دنیا و دین و آخرت کا سرمایہ۔
نظر بکا نہیں کرتی، نظر ہی سے پیدا ہوتی ہے۔

تیری نظر ہر نظر میں پنہاں۔ ماشاء اللہ

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۹۹

جو ایک سے مل کر مٹتے نہیں ہوتا، کبھی نہیں ہوتا

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اس جسم الوجود میں رحمان رہتا ہے شیطان بھی رہتا ہے
رہتا تو ہے، کوئی شک نہیں، مگر۔

اللہ کے نور کے جلال کی تاب نہ لاتے ہوئے

ذیل بن کر رہتا ہے

رفیل بن کر رہتا ہے

خاک بن کر رہتا ہے

اور راکھ بن کر رہتا ہے

کسی بھی روپ میں کبھی نہیں اُبھرتا۔ توبہ توبہ

کرتا، رحمان کے واسطے دیتا، بھاگ جانے کو تیار تیار

رہتا ہے اور قسم کھا کر کہتا ہے کہ آئندہ اس کے گرونیج

میں بھی کبھی نہیں آؤں گا۔ یا حیت یا قیوم

الحمد لله العفو فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۵۹۹۹

شیطان مردود ہے، کوئی شک نہیں، لیکن اس قدر قریب
 ہے کہ رحمان کے قریب تر رہتا ہے اور قرآن کریم
 اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ہی کی افتتاح سے
 گھلتا ہے اور شیطان ایک انکار ہی کے باعث مردود

ہوا۔ یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
 فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۰۰

جو کر سکتا ہے، کر دیتا ہے
 نہیں کر سکتا، لائے دیتا ہے
 اور لاروں کے باعث بڑے بڑے کام بچتے،

یا حییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۰۱

حضرات! یہ شعر و شاعری کا مقام نہیں، عزم الامور کا اکھاڑا

ہے۔ یا حی یا قیوم وما علینا الا البلاغ

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۰۲

حضرات! اگر کسی نے کسی بندے کو عورتوں کے گرد

بیٹھے دیکھ لیا، سوچ لو کہ کیا ہوگا۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۰۳

اپنے اپنے گھروں کو دیکھو، کیا بچے روزانہ مٹھائی

کھاتے ہیں؟ اگر نہیں تو پھر ہم کیونکر لوگوں سے لیکر

لوگوں میں تقسیم کر سکتے ہیں؟ اپنے اپنے گھروں میں

اپنے اپنے بچوں کو کھلاؤ۔
 فقیروں کا لنگر دال روٹی ہوتا ہے، مٹھائی اور میوہ جاتا
 نہیں۔ دال روٹی کے لنگر میں برکت ہوتی ہے، کبھی کم نہیں
 ہوتی۔ یا حی یا قیوم

الحکمۃ للحي القیوم

فان الله خير التارقيين

والله ذو الفضل العظيم

۶۰۴

ڈب کھڑے رنگ میں رنگت نہیں ہوتی
 اور کچے بھنے دانوں میں لذت نہیں ہوتی۔

الحکمۃ للحي القیوم

فان الله خير التارقيين

والله ذو الفضل العظيم

۶۰۵

روح کو روح نے بتایا: یہ رنگ ڈب کھڑے اور دانے
 کچے بھنے ہیں۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی اس رنگ کو
 کسی اپنے ہی رنگ میں رنگ سکتے ہیں، رنگریز نہیں۔
 اور نہ ہی تیرے حضور میں پیش ہونے والے دالوں کو
 کوئی بھٹیاریہ بھون سکتا ہے۔ تیرا رنگ ہر رنگ سے نرالا
 اور دانے مقبول الفطرت اور لذیذ ترین ہوتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



روح افزا کی بوتل میں
 بٹلمٹ کی آمیزش نہیں

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۲۰۰۷

رنگ ہے، روپ نہیں
میوہ ہے، مٹھاس نہیں

کیسا بھی ہو، گوڑھا ہو
کیسے بھی ہوں، کھٹے نہ ہوں

یا سحیٰ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم



۶۰۰۸

اور جنگل میں صرف گیدڑ اور لومڑ ہی نہیں
 ہوتے، شیر بھی ہوتے ہیں۔
 پتھر اور خار ہی نہیں ہوتے، لعل بھی ہوتے ہیں یا حی یا قیوم

چلتے چلتے جنگل میں ایک موتی ملا، ہیرا ملا، لعل ملا
 سینے میں پھپکا کر رکھ لیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۰۰۹

بعض ہیرے دیکھنے میں تو اصل ہوتے ہیں، حقیقتاً
 کھوٹے ہوتے ہیں۔ ہیروں کی پہچان جوہری ہی جانے،
 عام بندے نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

فقیر اللہ کے در کا فقیر ہوتا ہے ،
 ماسوا سے کلیتاً بے نیاز

نہ وہ ہوتا ہے نہ وہ ، صرف اللہ کا ہوتا ہے۔

رقابت کسی اور کام میں مغل ہونے دیتی ہی نہیں

محویت کا مخالف ————— پریشان

مٹ کر بنا کرتا ہے اور مٹنے والا پھر کبھی نہیں بنتا

یا سحیت یا قتیوم

الحکمد للحق القیوم
 فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۰۱۱

نمڑہ ، پرندوں کی دنیا کا مخمور پرندہ ہے ،

شب و روز مخمور رہتا ہے ۔

جب جوش میں آتا ہے ،

حَقِّ سِرِّهِ

کہہ کہہ کر سونے والوں کو جگا دیتا ہے اور

دن کو کام کرنے والوں کو یاد دلاتا رہتا ہے ۔

گھڑی دیکھ لیں ، عین وقت پہ تسبیح کیا کرتا ہے ۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خير التراقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۰۱۲

جب تک تو نے نہیں رکنا، کسی نے بھی کبھی

نہیں رکنا ۔

تیرے رکنے ہی سے ہر کسی نے رکنا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۱۳

اس منزل میں کُل نہیں ہوتا، کل کا حساب بھی نہیں ہوتا، نہ ہی کسی کو کل کی خبر ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۱۴

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم! تیرے ہی بنانے سے کوئی گل نبیتی ہے، اپنے آپ نہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۱۵

سوچ کر بولا کرو۔ ایک دوسرے سے ایسی باتیں
 کبھی مت کہا کرو۔ نہ کوئی کسی کو گرم کہتا ہے
 نہ نرم، تیری اپنی ہی کرنی پر سب کچھ ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۱۶

کسی سے بھی پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ تیرا
 اپنا ضمیر مطمئن تو میرا اللہ مطمئن، میرے آقا روحی فدا
 صلے اللہ علیہ وسلم مطمئن اور ہر کوئی مطمئن۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۷

اللہ ————— میزبان

فقیر ————— مہمان

مہمان کو کھلا کر پریشان کرنا میزبانی کے خلاف
ہے، ایسا کھانا نہ کھلایا کریں۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۸

میز پر لکھ کر آویزاں کر: تیرا کوئی بھی وقت
کبھی ضائع مت ہو، کارآمد کار میں مصروف ہو۔

یا حی یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۱۹

سیدنا کلیم ﷺ صلے اللہ علیہ وسلم
 روح سے روح کی ہمکلامی، میرے آقا
 روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے فیضانِ فیض کی
 عنایت ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۲۰

باتیں بند کرو
 ذکر جاری کرو
 یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۶۰۲۱

ایمان، مومن کا حصار ہے

اور خاموشی — روح، نفس اور قلب کے حصار

میں محصور ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۲

حصار
انحصار
اور منحصر

جب ایک ہوتے، تمام ہوتے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۲۳

خصلت کبھی تنہا نہیں ہوتی
 کبھی اکیلی نہیں رہتی
 سجتی بھی نہیں
 گھک کر بسا کرتی ہے
 شہر بنا کر رہا کرتی ہے اور
 شہر ہی کے نام سے منسوب ہوتی ہے

یا حییٰ یاقتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۴۰۲۴

دینی ہو یا دنیوی، ناظم ہی سے نظام قائم رہتا
 ہے۔ اور ناظم سے کبھی کوئی خوش نہیں ہوتا۔ یا حییٰ یاقتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۶۰۲۵

منکر کی قبر پر منکر ہوتا ہے۔

الحکمہ للحنی القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۶

حضرات! ہماری اور تمہاری ساری تکف و ملعون اور مردار
ہی کی تکف دو ہے یہ دنیا نہیں تو کیا ہے؟

کیا یہ اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ ہے؟
یہ دین کی مخالفت نہیں تو کیا ہے؟

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحنی القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۶۰۲۷

بچی، ایک سالہ ہو یا پچاس سالہ، بچی ہوتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۸

شجر کا اگنا، پردان چڑھنا، پھل پھول لانا، آندھی اور طوفان
سے ٹوٹنا، گرنا، پھر سے اگنا — شجر کی تقدیر ہوتی ہے۔

پتوں کو کس نے بتایا کہ گر و ؟

بہار کا مُردہ جانفزا کس نے سنایا ؟

پتہ پتہ ، ارادتِ ازلی ہی کے خار میں محو عمل ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۹

خواص اور تاثیرات کو کس نے منکشف فرمایا ؟

فطرت نے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۳۰

بحرِ منخشد شمالی

چھ ماہ رات ہوتی ہے چھ ماہ دن۔ وہاں بھی
آدم زاد بستے ہیں۔ امن کی زندگی بسر کرتے ہیں۔
ان کی زندگی کی نمو کے لیے قدرتی وسائل اور ذوق
جمالیات کی تسکین کے لیے قدرتی مناظر موجود ہیں۔
”رینڈیر“ واحد پالتو جانور ہے۔ قد عام کتے کے مطابق
پشت ہرن کی طرح، کان مھیر تپے سے مشابہ اور جسم پر
انگورا بگری کی طرح لمبے لمبے بال ہوتے ہیں۔ ”اسکیمو“

اسے بار برداری کے کام میں لاتے ہیں۔ اس کی سمورے
 دارکھال پہنتے ہیں۔ چربی جلا کر روشنی و حرارت حاصل
 کرتے ہیں۔ اس کا گوشت کھاتے ہیں اور ہڈیوں سے
 مختلف النوع اوزار بناتے ہیں۔

اللہ رب العالمین نے اپنی شانِ خَلّاتی سے ایک ہی جانور
 کو ان کی جملہ ضروریات کا کفیل بنا دیا ہے۔

کرہ ارض کے دوسرے باشندوں کی طرح وہاں کے
 رہنے والے بھی کسی نہ کسی انداز میں اپنے رب کی
 عبادت بھی کرتے ہیں۔ ان میں بعض "تارک" بھی
 ہوتے ہیں اور اپنے اللہ ہی کے خیال میں محو و منہک۔

مسلمان مبلغ تو شاید ابھی تک وہاں نہیں پہنچا۔ البتہ
 عیسائی مشنری پوری آب و تاب سے اپنا کام کر رہی ہے،
 کسی نے بتایا کہ جہاں وہ میدانی لوگ خنکی کے باعث زندہ

نہیں رہ سکتے، گیس کے سلنڈر ساتھ لے جاتے ہیں اور
مصنوعی ماحول میں اپنے مشن کا پورا چار کرتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



سفارش کر ، حق تلفی مت کر ۔
حق تلفی کا باعث ہو تو سفارش — بدترین حمایت

نیکی کی حمایت میں، جو چاہے ، کر

اس قسم کی اور ایسی سفارشات کرنے اور کرانے والے
دنیا و آخرت میں خسارے کا موجب ہوتے ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۳۲

فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ

جو اللہ چاہتا ہے، کرتا ہے۔

جو ہوتا ہے،

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

ساتھ ہوتا ہے۔

پھر کوئی بات نہیں۔

جو ہو

ہوئے جانے دو

ہادی ہمارے ساتھ ہے

مہدی ہمارے ساتھ ہے

وکیل ساتھ ہے

کیفیل ساتھ ہے

اور کافی ہے۔ یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



محیر المعقول قدرت

کیا آپ نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ اونٹ کا بچہ کس
حکمت و قدرت سے پیدا ہوتا ہے اور دیکھتے ہی
دیکھتے، جو نہی بدن خشک ہوا، نقل و حرکات کرنے لگتا
ہے۔ اسی دن مہار میں رل جاتا ہے۔ یاحییٰ یاقیوم

اسی طرح بڑکے درخت کا بیج رانی سے بھی چھوٹا ہوتا

ہے اور بڑکے کا سایہ ایک شکر کو کافی ہوتا ہے، ماشاء اللہ۔ یاحییٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۳۴

ابھی ابھی شتر بانوں کا ایک قافلہ گزرا۔ ایک اونٹ
 کے بچے کو دیکھا۔ پتہ چلا کہ دو دن کا ہے شتر بانوں نے
 یہ بھی بتایا کہ اونٹ کا بچہ جب بیدار ہوتا ہے، بدن خشک
 ہوتے ہی چلنے لگ جاتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۰۳۵

مٹی آگ پانی اور ہوا سے بنا ہوا بت ایک سا
 نہیں رہتا۔

جو عنصر غالب آتا ہے، جسم الوجود میں اسی طرح کی

حرکات ہوتی ہیں۔

ہوا ان سب پر حاوی

پلو شیدہ صدقات

ہر شے پر محیط،

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۶

تیرے خطبات میں فقر کی بُوت تک نہیں اور فقر ہی
نے ہر خصلت کا نمونہ دے کر دنیا کو بتایا کہ یہ خصلت،
یہ خصلت ہے۔

تیرے پاس باتوں کے سوا کچھ بھی نہیں اور ان کے

پس سب کچھ ہوتا، باتیں نہ ہوتیں۔ یاحییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ للہ
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



علم نے ایک امر و نہی کی تعلقین فرمائی۔ فقر نے کاربند
ہو کر اس کا عملی نمونہ پیش کیا۔ اگر نمونہ نہ ہوتا، علم کیا
تصدیق کرتا؟

ہر نصلت کا نمونہ فقر ہی نے دیا۔ یاحییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ للہ
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



کسی نصلت کا نمونہ پیش کر اور نمونہ میں نصلت
کا نور کار فرما ہوتا ہے، کبھی بے نور نہیں ہوتا یاحییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ للہ
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۳۹

آج کچھ نہیں تو کیا؟ کبھی بھی کچھ نہ تھے۔ راجکار
کے قول اور راجے کے ترک کو ہم ہی نے مات

کیا تھا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم قاله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۰۴۰

بیٹھے بیٹھے معمولی سی بات پہ ہنسنا اور ذرا سی بھی
حرکت پہ رو رو کر بُرا حال کرنا، بچوں کی زندگی

ہوتی ہے، مردوں کی نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم قاله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۰۴۱

مرد کبھی نہیں ہنستے اور کبھی نہیں روتے۔
سنجیدہ ہوتے ہیں اور متحل مزاج۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم قاله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۴۰۲۲

A MAN LEARNS,
THEN EARNS.

ONE WHO DOES NOT EARN,
LEARNS WISDOM.

يا حيا يا قيوم

الحمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۶۰۲۲

اگر ہماری قسمت میں نیکی ہے ہی نہیں، بے دل مت
 ہو۔ نیکی کو نیکی کہنا بھی ایک نیکی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۲۲

برائی اگرچہ زمین و آسمان تک بھری ہوئی ہو، تل دھرنے
 کو بھی کوئی جگہ باقی نہ ہو،

برائی کو بُرا کہنا

شر مسار ہو کر نام ہونا

برائی کا ایک اُمید افزا کفارہ ہے۔ یا حی یا قیوم

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالتَّوْبُ إِلَيْهِ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۲۵

نیکی و بدی، جنت و دوزخ، مقدر ہیں۔
 نیکی، بدی کو اور بدی، نیکی کو کھاتی رہتی ہے۔
 اپنی منزل پہ گامزن رہ۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۴۰۲۶

نمازی چند ہوتے ہیں، باقی ساری مسجد ہمیشہ خالی خالی رہتی
 ہے اگرچہ
 ساری مسجد کا اہتمام نماز ہی کے لیے اور نماز ہی کی بدلت
 ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم



۶۰۲۷

ذکر ہی سے دنیا کی ابتدا ہوئی اور
ذکر ہی پہ انتہا ہوگی۔

ذره ذره، پتہ پتہ ہر آن ذکر میں مصروف ہے۔
نہیں تو آدم زاد نہیں۔ یاحییٰ یاقیوم

الحمد للہ للہم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۲۸

اگلے دم کا خندہ پیشانی سے استقبال کر۔ اگلا دم
پچھلے سے بہتر ہوتا ہے۔

استقبال گزرے ہوئے دم کی غفلت کا کفارہ ہوتا ہے۔ یاحییٰ یاقیوم

الحمد للہ للہم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۴

ہم سب کچھ رکھتے ہیں، اللہ نہیں رکھتے۔

سب کچھ کرتے ہیں، اللہ کے کام نہیں کرتے۔

ہر کسی کے بنتے ہیں، اللہ کے نہیں بنتے۔

اللہ کا بن کر دیجھ، ساری خدائی تیری ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۵

ایسے ملنا نہ ملنے سے بہتر ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۵۱

جو اللہ کے لیے فارغ ہوا، اللہ نے اسے فارغ فرمایا۔

جو کلتیاً فارغ ہوا، اللہ نے اسے کلتیاً فارغ فرمایا۔

جو صرف اللہ ہی کے لیے جیا، زندگی نے اس کا اکرام

کیا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۵۲

کون کہتا ہے کہ اللہ نہیں بولتا، ہم کلامی نہیں کرتا؟ بندے کا

قرآن کریم پڑھنا، اللہ سے ہم کلامی نہیں تو کیا ہے؟ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۵۳

غراب کی شادی میں صرف نکاح کی رسم ہوتی ہے، بہنیز

نہیں ہوتا۔ یا سحیٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۵۴

اللَّهُ جَمِيلٌ وَبِجَبِّ الْجَمَالِ

ارض و سما کے مابین کوئی بھی مخلوق جمال کی منکر
نہیں بلا عذر عن و من تسلیم کرنے پر مجبور ہے، نہ منکر نہ مستغنی

و بے نیاز۔ یا سحیٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۵۵

تم جانتے ہو کہ غبار کے کہتے ہیں اور کیسے بنتا ہے؟ غبار

کسی چیز کا وجود ہوتا ہے۔

غبارِ پہلے ہی دن غبار نہیں ہوتا گھستے گھستے پتے پتے
 ریتے ریتے، اپنی ہستی کو فنا کر کے ہٹی میں مٹی بن کر پھر دھوڑ بن
 کر غبار بن جاتا ہے۔

غبارِ لطیف ہوتا ہے۔ غبار کا کوئی مقام نہیں ہوتا۔ پھول پہ
 بھی ہے روڑی پہ بھی۔

غبار ہوا میں مُتَلَق رہتا ہے۔ ہوا جہاں چاہتی ہے،
 اُڑا لے جاتی ہے۔

اے بادِ صبا اُڑ اور ضرور اُڑ۔ جہاں وہ رہتے ہیں اس طرف

اُڑ۔ یا سحیح یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۰۵۶

دیکھنے والی چیز تو شوق ہوتا ہے اور انتظار۔

یہ نہیں دیکھا تو کیا دیکھا ؟ یا حتیٰ یا فیتیم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّمَنْ رَزَقَهُنَّ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۵۷

دنیا تے دُوں کا کوئی بھی فلاسفر

کوئی بھی معسکر اور

کوئی بھی دانش مند

خواہ کسی بھی قوم و ملک کا باشندہ ہو

قرآنِ کریم یا اس کی کوئی سی بھی ایک آیت

سُننے، بر ملا کہے۔

یہ کلام، کسی انسان کا نہیں کسی فوقِ الحکمت

قُدْرَت کا کلام ہے۔

یہ کلام کسی کی بھی ہو بیچ ہے اور بیچ کی تر جان ہے۔
 یہی قرآن عظیم کا معجزہ ہے اور کوئی اس کا منکر نہیں۔
 قرآن حکیم ہی کی حکمت، ہر حکمت کا منبع ہے، یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم
 فاللہ خیر التارکین
 واللہ ذو الفضل العظیم



زندوں سے مردوں کی کیا دوستی ہوتی ہے؟ البتہ زند
 مردوں کا اکرام کیا کرتے ہیں، دوستی کبھی نہیں مرتی۔
 یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم
 فاللہ خیر التارکین
 واللہ ذو الفضل العظیم



ہر روح میں اللہ کا ذاتی نور کار فرما ہوتا ہے۔
 روح ہر روح کی مساوی ہوتی ہے۔

کسی امر میں کبھی مخالفت نہیں کرتی۔

ایک دوسرے سے متفق ہوتی ہے۔

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۲۰۲۰

روح کی پرواز فرش و عرش ہی تک محدود
نہیں ہوتی۔

ورسّی الوریٰ ہوتی ہے
اور قوت پہ موقوف ہوتی ہے۔

جبریل امین علیہ السلام کی پرواز سے بالا، یا حیت یا قیوم
الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۴۱

سیدنا جبریل امین علیہ السلام کی پرواز بڑی پرواز ہے لیکن
سدرۃ المنتہیٰ پہنچ کر دم توڑ دیتی ہے اور عشق کی پرواز
سدرۃ المنتہیٰ سے شروع ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فאלله خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۴۰۴۲

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

ہر وجود میں قائم رہتا ہے۔

جسے چاہتا ہے، قریب کر لیتا ہے۔

روح و نفس کے مابین ہمیشہ جنگ جاری رہتی ہے۔

اللہ جب چاہتا ہے، روح کو حکمران بنا کر، نفس اس کے تابع
کر دیتا ہے۔

غنایت کسی عمل کی پابند نہیں ہوتی۔
جب بھی وہ چاہیں، فوراً ہو جاتی ہے۔

یا حجت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۶۳

ہر جسم کے اندر ایک ہی قسم کے اعضا ہوتے ہیں۔
روح و نفس و خناس کے ماتحت نقل و حرکت پر محور عمل۔

یا حجت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

جھوٹ کو بر ملا کہہ یہ جھوٹ ہے۔

نہ حمایت کر نہ اکرام۔

جھوٹ جھوٹ ہے۔

جھوٹ کو چھپانا بھی جھوٹ ہے۔

جھوٹ کو جلا کر نیست و نابود کر۔

اسکی جلی ہوئی راکھ سے حق کی نمود ہوتی ہے

جیسے فصل کے لیے کھاد۔

جھوٹ جب جلنے لگا

ڈھاتیں مار مار کر رونے لگا

کیا کروں اور کہاں جاؤں؟

جھوٹ میری زندگی کی چاشنی تھی، مٹ گئی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۲۰۶۵

سوا بار لکھ چکے، ایک بار پھر بھی لکھتے ہیں۔

ہم لوگ اللہ کے لیے

اللہ کی راہ میں نکلے ہوتے ہیں۔

اللہ کی راہ میں سفر کر رہے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی اور مطلب نہیں رکھتے۔

نہ ہی ماسوا سے کوئی دلچسپی رکھتے ہیں۔

ہمارا جنیبا اور مرنا اللہ ہی کے لیے اور اللہ ہی کے حوالے

یا حییٰ یا قیوم

ہے۔

کسی بھی معاملہ میں محلِ مست ہوا کرو۔
آنے والے کو دُعا دیتے ہیں۔ دُعا لے کر
رخصت ہوا کرو۔

روز بتاتے ہیں، روز یاد دہانی کرتے ہیں کہ میرے
آقا روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا ملعون ہے۔
پھر ملعون سے کیوں باز نہیں آتے؟ یہ دنیا مردار ہے پھر کیوں
اس کے پیچھے پیچھے بھاگتے پھرتے ہو؟ یا حییٰ یا قیوم

الحکم للہ العلی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۲۵۲

کیا تمہیں مزنا یاد نہیں اور یہ یاد نہیں
کہ دُنیا آخرت کی کھیتی اور چند روزہ ہے؟

سارا دن کاروبار ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔
 کاروبار اپنے اپنے گھروں میں کیا کرو اور اللہ کا
 ذکر، ذکر کی مجالس میں کیا کرو۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للحمی القیوم
 فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



کون کہتا ہے کہ
 کسی کا کاروبار نہیں چلتا؟
 مومن کا تو رزق ہی تجارت میں ہوتا ہے!
 جس بھی کاروبار میں محنت کی جاتی ہے اور
 دیانت سے کیا جاتا ہے، برکت ہوتی ہے۔

محنت تو ہر کوئی کرتا ہے، دیانت نہیں کرتا۔
 خیانت دیانت کو کھا جاتی ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے
مدینہ میں ایک دینار سے تجارت شروع کی تھی اور
ایک سال بعد ۱۰۰ اونٹ اللہ کی راہ میں بیے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



جسے کل پھینکنا ہے، آج پھینک۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



پر والوں میں حسد کا نام تک نہیں ہوتا حتیٰ کہ یہ بھی نہیں ہوتی کہ اس کے سوا کوئی اور بھی شمع کا دیوانہ ہے۔

شمع کے گرد منڈلانا بسمل کی طرح لوٹنا، پر والوں کی زندگی ہوتی ہے۔

شمع بدستور مسکراتی رہتی ہے۔
پر دانہ وارفتگی میں مٹا رہتا ہے۔

پر دانہ شمع کو دیکھ کر کبھی واپس نہیں آتا۔
لوٹنے کی اُمیدیں توڑ کر حاضر ہوتا ہے۔

شمع پر والوں سے بے نیاز ہوتی ہے اور

پروانہ داد و تحسین سے بے نیاز۔

ہر دو میں بے نیازی ہی کار فرما ہوتی ہے۔

وہ جلال میں ، وہ جمال میں۔

یا حجت یا قیوم

الحکمد للحق القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



ایمان میں حسد نہیں ہوتا، پاک ہوتا ہے۔

اس حال میں کیا میری مسلمانی اور کیا میرا تقویٰ؟

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسد
نیکبیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ سوکھی لکڑی کو۔

ہر بندہ ہر بندے کا حاسد ہے، اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ



اگر ہم ایک دوسرے کے حاسد نہ ہوتے،

کیا کچھ بھی نہ ہوتے؟

بہت کچھ ہوتے!

اور ہر شے ہوتی!



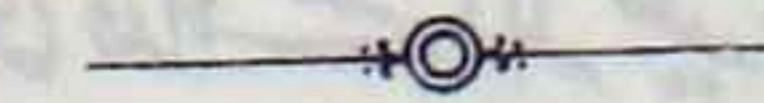
ذکر و تبلیغ و خدمت کے باوجود،

ایک حد ہی کے باعث،

ہر شے نے ہر شے کو کھایا۔



حد، جوں کاتوں و تانم



ہر شے کو جلانے والا خود کبھی نہ جلا

ہر کسی کو رُلانے والا، خود کبھی نہ رویا
نہ ہی کبھی باز آیا۔

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ

يا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقَيُّوْمُ
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّرَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں (یعنی دو قسم کے علم) یاد رکھی ہیں
جن میں سے ایک کو (یعنی علم ظاہر کو) تو میں نے تمہارے
درمیان پھیلا دیا ہے اور دوسرا (یعنی علم باطن) اگر میں اسے
بیان کروں تو میرا یہ گلا کاٹ ڈالا جائے۔ (بخاری شریف)

الْإِنْسَانُ سِتْرِي وَأَنَا سِتْرُهُ

انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں۔

غزانہ کان میں مکتون ہوتا ہے اور ہر غزانہ کا محافظ،
محتسب ہوتا ہے۔

ہم کہتے ہیں،
جانتے نہیں۔

اگر جانتے ہوتے،
کبھی کچھ نہ کہتے۔

جو جانتے ہیں
ان کی زبانیں گنگ ہوتی ہیں
اور گنگ کر دی جاتی ہیں

بولنے پہ مُطلق قدرت نہیں رکھتے

جو بھی پچھتایا، بول کر ہی پچھتا یا

بادشاہوں کے راز و نیاز، خواص تک ہی محدود

ہوتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۲۰۴۲

رُوٹھی سے کراہت مت کر

یہ سچ مست جان

یہی کھاد بن کر پھول اگاتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ہر کوئی ، ہر عورت کو

ماں

بہن

بیٹی

کہتا ہے لیکن نظر خلاف ہوتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی دوسرے کو ماں بہن اور بیٹی کی

گالی دیتا ہے جو سچ ہوتی ہے یعنی اس کے اصلی خیالات

کی ترجمان۔ زبان سے اس کا کسی کو ماں، بہن اور بیٹی کہنا سہی ہے،

حقیقی نہیں۔ اگر حقیقتاً ماں ہے تو وہ اس کا بیٹی، بھائی اور باپ کا سا

احرام کھمے، پھر قدرت بھی اس کی حیا کو تسلیم کر لے،

پہلے زمانے کے لوگ اسی طرح کہا اور کیا کرتے تھے، یا حتیٰ یاقینم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۴

بندہ، علم و حکمت اور عشق و رقت کا عارف ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے، قدرت کے الہی امور کا عارف نہیں ہو سکتا۔ الہی کام اگرچہ بندوں ہی سے سرزد ہوتے ہیں مگر اللہ کے ہوتے ہیں۔ عقل سے بالا۔ یا حیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۴۰۵

کوئی کچھ بھی نہیں کہتا اور کچھ بھی نہیں کرتا۔ جیسے لکھا ہوتا ہے، کرتا ہے۔ کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ قدر کی موافقت بہترین عبادت ہے۔ یا حیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خير الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۰۷۶

قدر کی قدر یہ ہے کہ فتد پر اعتراض مت کر۔
تسلیم تو کرنا ہی کرنا ہے، نخذہ پیشانی سے
کر۔ یاحیٰ یاقیوم

الحمد للہ للہم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۷۷

قدر کی موافقت کی تعظیم۔ قدر کو بے حد پسند

حضرت یوسف علیہ السلام نے قدر کی موافقت کی، اللہ نے
خوش ہو کر مصر کی بادشاہی بخشی اور نبوت۔ اللہ اگر ایسے
نہ کرتا، قادر المقدر کیونکر کہلاتا؟ یاحیٰ یاقیوم

الحمد للہ للہم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۷۸

قد جب دین کی عظمت کے خلاف کسی بھی انداز میں وارد
 ہوئی، قادر المقتدر کی غیرت نے کبھی گوارا نہ کیا، فی الفؤاد
 بدل کر احسن بنا دی۔

اول

یہ باتیں بھی بڑے ہی کام کی باتیں ہیں،
 گھٹے میں مت رول۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۰۷۹

بازی گر کی ہو یا قومی،
 بازی، بازی ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۰۸۰

بازی گر ہی بازی کو جتایا اور ہر ایا کرتے ہیں۔

ایک ہی بازی کی بدولت جیت اور ایک
ہی کے باعث ہار ہوا کرتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۴۰۸۱

بڑے میاں! کیا تباہیں اور کیسے تباہیں؟ ہمارے
پاس کُٹا ہی کُٹا ہے اور کوڑے میں سراسر گندگی
ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۴۰۸۲

ایک، ایک ہی میں رہتا ہے۔

وحدت میں کثرت نہیں ہوتی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۰۸۳

لنگر میں برکت ہوتی ہے۔

دعوت کا انتظار مت کیا کرو۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ابھی تک میرا مطلب حل نہیں ہوا۔
 میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ طریقت
 کے باطن کی ہر بات، کُلّی انخفا کی
 متقاضی ہے۔ کوئی بھی بات
 نہ کہنے کی ہے نہ سننے کی،
 کہنے والا _____ جانتا نہیں
 جانتے والا _____ کہتا نہیں
 اظہار _____ فتنہ کا موجب اور تعزیر کا

مستوجب۔
 یا حیّ یا قیوم

الحکمد للحیّ القیوم
 فالله خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم



۶۰۸۵

قائد ایک ہوتا ہے اور اسی کے گرد زندگی گھوما کرتی ہے۔
میرے آقا روحی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری زندگی کے قائد

ہیں، قائد العرفان۔ یاحییٰ یاقتیوم

الحکمۃ للحي القیوم
فالله خير التارقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۰۸۶

باش روز نہیں ہوتی، اہتمام ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

یا حی یاقتیوم

الحکمۃ للحي القیوم
فالله خير التارقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۰۸۷

لڑکا جوان ہے۔

تندرست ہے۔

حسین ہے۔

امیر بھی ہے

اور فارغ بھی۔

اکھوتا بھی ہے

اور لا ڈلا بھی۔

جو چاہے کر سکتا ہے

بتا! پھر وہ کیونکر شیطان کی دسترس سے دُور رہ سکتا ہے؟

شادی کر، یہی اس کا علاج ہے۔ یا حج یا قیوم

الحکمد للحنی القیسوم
فאלله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

4088

مست بھولے ہوتے ہیں اور چند ہوتے ہیں

حال میں رہتے ہیں اور نموش حال رہتے ہیں

فکرِ فرما سے بے خبر و بے نیاز رہتے ہیں۔

مٹی کا ایک بُت ہوتے ہیں، اور کچھ بھی نہیں ہوتے۔

مخمل کی شان ہوتے ہیں،

ان کے بغیر مجلسِ سحیحی ہی نہیں۔

اُمی ہوتے ہیں اور اوامرو نواہی کی

مکمل تفسیر، یا حی یا قتیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فواللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۸۹

دنیا میں کوئی کسی کا عِسلام نہیں!

غلامی کا رواج ختم ہو چکا۔
 اگر کوئی کسی کا غلام ہے ، ابدی ہے۔

وفا دار غلام وہ ہوتا ہے جسے خود مالک کہے کہ وہ اس کا
 غلام ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العظیم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۹۰

رزق تو ہر ذمی روح کو روز ملتا ہے ، من دسلوی نہیں

پکا پکایا رزق من دسلوی ہے کسی تر دود کا پابند نہیں ہوتا،
 شکر کا پابند ہوتا ہے۔

علم و حکمت کے بہترین مقالات ، بہترین رزق ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۹۱

نمونہ، کسی کا بھی ہو، کبھی رڈ نہیں ہوتا۔

معیار کے مطابق زندہ رہتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۹۲

بندہ قابلیت کے اعتبار سے کسی عنایت کے قابل نہیں ہوتا،

عنایت غیر مشروط ہوتی ہے۔

اگر قابلیت ہی پہ موقوف ہوتی تو جہل سے بڑھ کر کوئی

مفلوک الحال نہ ہوتا۔
یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۹۳

نیکی و بدی کے مابین روزِ ازل سے کش مکش جاری ہے اور

ابد تک جاری ہے گی۔ کبھی نیکی کا پلڑا بھاری ہو جاتا ہے

کبھی بدی کا۔

میرے آقا رومی خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہر نیکی کا منبع

اور ہر برائی کی روک ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم

فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۹۲

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

محبّت

میری تبلیغ کا بنیادی نصاب ہے۔ اگر یہ نہیں تو

کچھ بھی نہیں!

اللہ اللہ تو ہر کوئی کہتا ہے یہاں تک کہ مٹی کے ڈھیلے بھی کرتے

ہیں، اللہ کے محبوب میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

محبّت

ہی دین کی اصل اور تبلیغ کی روح ہے۔

یا حبیب یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۰۹۵

انسانیت سے کسی نہ کسی انداز میں کوئی نہ کوئی نیکی ہوتی
رہتی ہے۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت، اصل
نیکی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحنی القیوم
فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۰۹۶

بندہ نیکی کی عنایت پہ سرشار ہو کر،
اپنی ناگفتہ بہ حرکات سے ہٹتے ہٹتے،
بُرائی سے باز آجاتا ہے اور یہ بالکل سچ ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحنی القیوم
فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۰۹۷

اللہ بندے کے دل کو دیکھتا ہے اور بندہ اپنے نفس کو۔

اور یہ بھی اس مضمون پر نغمہ کلام ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۰۹۸

نیکی پر اصرار، بُرائی کو روک دیتا ہے اور روک کر ہی دم

لیتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۰۹۹

”طوفانِ میل“ گھنٹہ لیٹ ہے۔ رفتار بڑھا کر

کمی پوری کرو یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

بچپاس سال پہلے کی بات ہے کہ ایک صاحب امتحان لے
 رہے تھے۔ ایک سپاہی سے پوچھا، گورنمنٹ کسے کہتے
 ہیں؟ سوچ سوچ کر بولا: صاحب! جو منٹ منٹ
 یہ غور کرے۔ وہ اس جواب پر بہت خوش ہوئے
 اور اُسے پاس کر دیا۔ ہماری حالت بھی غور ہی کے قابل
 ہے، نہ دنیا دار نہ دین دار! یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم
 فالله خیر التارقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

میں نے اپنے ایک دوست کو یہ
 بات سنائی۔
 وہ سن کر ایسے ہنسے کہ حد کر دی،
 ایک سپاہی چھٹی پر گھر گیا۔

بولا، اوتے تاپا!
 اُج تیلنوں زنگی حقیماں پلائیے
 بوڑھا، سگرٹ پی کر بولا:

واہ او زنجو!
 تھواڈیاں قجرتاں!

یا حیتِ یاقیوم

الحمد لله الحي القيوم
 فالله خير التارقين
 والله ذو الفضل العظيم



جو دیکھتا نہیں،
 سنتا نہیں،

بولتا نہیں،
 اس کی طرف دیکھنے والا کیا دیکھے؟

یہ سب کہنے سننے کی باتیں ہیں۔
 ہر کوئی کہتا ہے باہر کے دروازے بند کرو۔
 کوئی کر کے تو دیکھے!
 اندر کے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں۔

جب باہر سے آنا جانا بند ہوا
 دروازے بند ہوئے

چلتے جی کبھی کسی نے کوئی دروازہ بند
 نہیں کیا۔ ایک ہی بند کر کے تو دکھا!

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحی القیوم
 فالله خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم



۶۱۰۳

حجاب — جیسے میرے اور تیرے درمیان
ایک ستانی ہوئی چادر - یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۱۰۴

قادر وہ ہے جو ہر تقدیر کو، جب چاہے، دم بھر
میں بدل کر، جیسے چاہے، کر دے۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خير التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۱۰۵

فَعَالٌ لِّمَآ يُرِيدُ جارِی ہے۔

اللہ ہی کرتا ہے اور اللہ ہی کرتا ہے

جو کچھ ہوتا ہے، ارادتِ ازلی ہی کے ماتحت ہوتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحکمَد للہِ الحیِّ القیومِ
فاللہُ خیرُ الرّازقین

واللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیمِ



یا حییٰ یا قیوم

حضرت شاہ عبدالعزیز فور المعروف سید نبوت میگوڑہ

کثیر البرکات بزرگ، شاہِ خراسان ہیں جیسے ہند

میں خواجہ ہند الولیؒ

یا حییٰ یا قیوم کے فیض سے فیض بار

یا حییٰ یا قیوم

الحکمَد للہِ الحیِّ القیومِ
فاللہُ خیرُ الرّازقین

واللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیمِ



۴۱۰۷

زنگریز وہ ہے جو کسی کو، اپنے ہی رنگ میں رنگ کر،
ہر رنگ کو مات کر دے۔

ہر رنگ سے اعلیٰ رنگ اُن کا رنگ ہے

مقبولِ عام

مقبولِ الاسلام، ماشاء اللہ !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۱۰۸

اخلاص و شہود سے زنجین، کبھی پھیکا نہیں پڑتا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

خیالات کی پہچان

جو خیال قرآنِ کریم اور سنتِ مطہرہ کی تائید و تصدیق
کرے، روح کا خیال۔ باقی سب خناس و ہمزاء
الشیاطین کے خیالات۔ یا حی یا قیوم

خناس و ہمزاء الشیاطین ہی کے خیالات نے
دنیا کو پریشان کیا ہوا ہے اور یہی خناس و ہمزاء
الشیاطین کی منازل ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



خیالات یکساں نہیں رہتے
 بدلتے رہتے ہیں
 متحد نہیں رہتے
 یکسو نہیں رہتے
 اور خیالات کی بلندی ہی
 انسانی معراج کی ابتدا اور
 اسی پر استقامت، انتہا ہے یا حی یا قیوم
 خیالات کو متحد کر
 یکسو کر
 بلند کر

وما عَلَيْنَا إِلَّا الْاِسْبَاحُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحکمد للحی القیوم

فالله خير الترازقين

والله ذو الفضل العظيم

مُبلِّغ سے خطاب :

اپنی تقریر میں ، کسی کو

شہنشاہ نہ کہا کرو

ناز بردار نہ کہا کرو

یہ کہا کرو :-

نہ پیر ہیں نہ فقیہ

عام مسلمان ہیں

گنہ گار بھی ہیں

ہر مسلمان کو اپنے سے

بہتر سمجھتے ہیں

ہر کسی کا ادب کرتے ہیں

تیری کوئی بھی کلام

ناپسند نہ ہو

نامستبول نہ ہو

کسی کے بھی خلاف

کچھ مت کہا کرو

کوئی کچھ بھی کہے

صبر سے برداشت کیا کرو

یا حییٰ یا قیوم

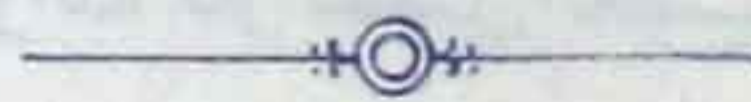
الحمد للہ للہم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



اللہ واحد ہے

وحدہ لا شریک کا کسی کو شریک مت بنا۔



اللہ کے محبوب سے محبت کرنا

اگر کسی کے نزدیک شرک ہے
تو بندگی کسے کہتے ہیں ؟

اللہ کے محبوب ہی نے تو مخلوق کو
اللہ کی راہ بتائی۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۱۱۳

بے ادب کسی کا بھی ہو ،

نامراد ہوتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

محبت کا ادب، ہر ادب سے مشکل
محال بھی کہیں تو، بے جا نہیں

جب تک محبت کا ادب کا حقہ،
ادا نہیں ہوتا،

محبت ناممکن رہتی ہے، جوں کی توں رہتی ہے۔
محبت کی تکمیل ناممکن تو نہیں، محال ضرور ہے۔
اور تکمیل میں من و تو کی تمیز نہیں ہوتی۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

یا حی یا قیوم

الحکمہ للبحی القیوم
فانہ خیر الترازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



۴۱۱۵

دلیل سے کوئی مطمئن ہونہ ہو ،
 محبت کبھی باز نہیں رہا کرتی۔
 کچھ بھی کرنا پڑے ، کر کے رہتی ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۱۶

کرامت مت مانگ ،
 استقامت مانگ ،

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ - يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۷

کیا آپ نے یہ بھی غور کیا کہ ساعت پہ ساعت،
کس انداز سے، منت منت کر کے،
رات دن میں بدلا کرتی ہے؟ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۴۱۸

رحمت اور ربوبیت کا چمکی دامن کا ساتھ ہے

جب بھی کسی میدان میں مجاہد نے رحمت کو پکارا،

رب کو سامنے پایا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم



۴۱۹

صدقات و خیرات جب بٹنے لگتی ہے، بڑے
 بڑوں کو انگشت بدنداں کر دیتی ہے۔
 کوئی کچھ بھی کہے، زکوٰۃ، زکوٰۃ ہی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم
 فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۲۰

معترض کو کبھی کوئی مطمئن نہیں کر سکتا !

بات بات پہ اعتراض ہی معترض کی منزل

ہوتی ہے - یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

سوال : اس دورِ پُرفتن میں، جب کہ لوگ دین سے دور ہوتے جا رہے ہیں اور اکثر لوگ دنیوی تعلیم اور علوم و فنون کا سیکھنا اس کے مقابلہ میں ضروری سمجھتے ہیں نیز اساتذہ اور مبلغین حضرات بھی معاشی ضروریات کے پیش نظر مجبور ہو کر کوئی اور ذریعہ معاش تلاش کرنے کی فکر میں ہوتے ہیں تو کیا زکوٰۃ کی رقم میں سے اساتذہ اور مبلغین کی امداد کی جاسکتی ہے یا نہیں نیز غیر مسلم حاجت مند عیسائیوں کی تالیفِ قلوب کے لیے بھی خرچ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب : کفایت المفتی جلد چہارم میں حضرت مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی نے مذکورہ سوالات کے جواب میں چند ایک فتاویٰ تحریر کیے ہیں جن کے جواب کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

• فتویٰ نمبر ۳۶۸ میں ہے کہ حنفی اصول کے مطابق مدرسین کی تنخواہ زکوٰۃ سے نہیں دی جاسکتی البتہ دیگر ائمہ

کے مسک کے مطابق امور خیر میں زکوٰۃ کا روپیہ خرچ کرنا جائز ہے اس میں شک نہیں کہ دینی تعلیم کا وجود اور بقا، اسلامی عربی مدارس پر موقوف ہے اور مدارس کی زندگی کا مدار آج کل زکوٰۃ پر ہی رہ گیا ہے۔

● فتویٰ نمبر ۳۶۹ میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر کوئی آمدنی نہ ہو اور مدرسہ بند ہو جانے کا خطرہ ہو تو ایسے وقت میں زکوٰۃ کا روپیہ حیلہ شرعیہ کے ساتھ خرچ کیا جاسکتا ہے یعنی کسی مستحق کی تملیک کر دی جائے اور وہ اپنی طرف سے مدرسہ کو دے دے تو جائز ہے۔

● فتویٰ نمبر ۳۷۰ میں ہے کہ حیلہ مذکورہ، سخت حاجت کے مواقع میں جائز ہے

مسلم ضروری اجتماعات کے لیے کوئی وسیع مکان بنانا بھی ایک معتبر ضرورت ہے۔

اس کے لیے یہ حیلہ کام میں لایا جاسکتا ہے۔

• فتویٰ نمبر ۳۷۱ میں درج ہے ہاں، سخت ضرورت کی حالت میں اس طرح حیلہ کر کے زکوٰۃ کی رقم مسجد میں خرچ کرنا جائز ہے۔
 بہر حال زکوٰۃ کی رقم حسب تفصیل مذکورہ، طلبہ کی خوراک، لباں اور ضروریات تعلیم پر خرچ کی جا سکتی ہے نیز مبلغین اور اور مدرسین کی امداد اور غیر مسلموں کی تالیف قلوب پر بھی خرچ کر سکتے ہیں۔

قرآن کریم میں مصارفِ زکوٰۃ کی مد فی سبیل اللہ میں مفسرین نے مجاہدین کے علاوہ دینی تعلیم سے متعلق طلبہ اور علماء اور مبلغین وغیرہ شامل فرمائے ہیں جبکہ یہ حضرات، اصحاب ضرورت میں سے ہوں۔

اس کے بعد وکیل زکوٰۃ خود، ان شرعی تصریحات کے مطابق، حسب مواقع اور ضرورت، مصارف میں لا سکتا ہے

یا حبیب یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

سوال: اگر زکوٰۃ کی رقم مروجہ حیلہ شرعی کے مطابق، دینی مصدر اور تبلیغ وغیرہ کے کاموں میں خرچ کی جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: حیلہ شرعی تمسک زکوٰۃ کی ضرورت یہ ہے کہ زکوٰۃ کی رقم کسی مستحق زکوٰۃ یتیم، مسکین کو رہاں بٹھا کر دی جائے (جس پر پورا اعتماد ہو) مسئلہ کی نوعیت اسے پہلے سے سمجھا دی جائے کہ دینی اور مذہبی ضروریات کے لیے استعمال کرنے کے لیے یہ حیلہ کرنا مقصود ہے۔ وہ نابالغ حاجت مند بچہ یا یتیم بچہ یا نہایت محتاج بالغ شخص، جس سے یہ حیلہ کرنا مقصود ہو، رقم ہاتھ میں لیکر بطور صہبہ واپس دے دے اور کہے کہ یہ رقم میری طرف سے دینی ضروریات، تبلیغی امور اور اساتذہ وغیرہ کی امداد پر اللہ کی رضا کے لیے خرچ کر دی جائے۔ یا حج یا قیوم

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ -

الحمد لله الذي القيتوا فوالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۱۲۲

اگر تیرا حال کل سے بہتر نہیں، کوئی منزل نہیں۔
 حال دم بدم عروج پذیر ہوا کرتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم

فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۲۳

معصیت ہی نے مغفرت کا بول بالا کیا۔ معصیت نہ ہوتی
 تو مغفرت کس کام آتی؟ اسی طرح رحمت اور اسی طرح عتاب۔
 یہ مبالغہ نہیں، حقیقت ہے کہ جسے جو ملا، معصیت ہی پر
 ندامت کی بدولت ملا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم

فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم



۴۱۲۲

عبدیت کے دو ہی تو گوہر ہیں !
 اللہ رب العالمین کو سجدہ ، اور میرے
 آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین پہ سلام۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحمی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۲۵

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم !
 تیری رحمت ، یا رحمۃ للعالمین ، کل کائنات پہ
 محیط اور کوئی بھی مخلوق اس سے مستثنیٰ نہیں ، منکر بھی نہیں ،
 منکر کو نوازش ہی نے نوازا۔ یا رحمۃ للعالمین

یا حییٰ یا قیوم

منکر کے انکار نے، جب حقیقت کو پہچانا، صدقیت

میں تبدیل ہوا۔ یاحیٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



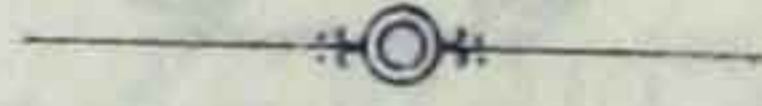
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

آپ کے گوناگوں احسانات اور

قدم قدم پہ پردہ پوشی اور عنایات پہ عنایات

پر میری ناشکری

احسان فروشی نہیں تو کیا ہے؟



عبدیت نام ہوئی اور بک بک کر کھلی ہوئی۔ بتا!

کیا اب بھی تیرے باز رہنے کا وقت نہیں آیا؟ یاحیٰ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۱۲۷

جو ان کی طرف متوجہ نہیں، ہم کیونکر ان کی طرف
ہو سکتے ہیں؟ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم
فاللہ خیر الترازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۲۸

بیردانہ وہ ہے جو مرنے کی پروا نہ کرے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم
فاللہ خیر الترازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۲۹

ہر کسی کے پاس، اپنے لیے
ہر شے ہوتی ہے، سب کچھ ہوتا ہے

کسی اور کے لیے کچھ بھی نہیں ہوتا !

یا محییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحي القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



مال جہاں بھی واقف ہوا

خرافات ہی میں خرچ ہوا

غیر ضروری امور میں لُٹا

جمع کی زینت بنا اور

جمع کرنے والے کے کسی بھی کام نہ آیا

کیا ہی خوب ہوتا اگر اللہ کے لیے ، اللہ کی راہ

میں لُٹتا ! اگر ایسے ہوتا ، برکاتِ حدود پھانڈ

کر نازل ہوتیں !

کر کے تو ویچھ۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم
فاللہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم



کسی بھی منزل میں بیوی بچے رکھنے کی ممانعت نہیں



ذخیرہ اندوزی کی ممانعت ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم
فاللہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم



خیرات و صدقات کی ناجائز تقسیم کے باعث بڑے بڑوں
کے دستار کو ٹھیس پہنچی۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم
فاللہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم

ACTION and LITERATURE
cannot proceed together !

جہاں کام ہے ، باتیں نہیں
جہاں باتیں ہیں ، کام نہیں

جہاد میں تفریحات نہیں ہوتیں

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم



۶۱۳۲

جہاد فی سبیل اللہ میں ہر شے فی سبیل اللہ ہوتی ہے
یہاں تک کہ جان بھی !

○

جہاد میں کسی کے ساتھ جو بھی جیتے، جہاد
ہی میں گنا جاتا ہے - یا حی یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۳۵

فقیر کی خانقاہ میں، اگر ذکر الہی کے سوا اور کچھ نہ ہوتا،
فقیر کے بعد بھی ضرور فقیر ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۳۶

ارادتِ ازلی کے تحت ، قدرت جو بھی
 کرتی اور کراتی ہے ، عین حکمت پر مبنی
 ہوتا ہے اور حق ہوتا ہے۔

ہر حال میں اس کا خندہ پیشانی سے
 استقبال کرنا ، شریعت و طریقت و
 حقیقت و معرفت کی جملہ تعلیمات
 کا پچوڑ ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۴۱۳۷

کسی بات کو گرید کرید کرید کر پوچھنا
پُختلی نہیں تو کیا ہے ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۳۸

شرافت، انسانیت کا تہ بند ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۳۹

انسان اپنے حُسن کو نمایاں کرنے کے
لیے آرائش کیا کرتا ہے۔ بعض آرائش

حُسن کے منافی ہوتی ہیں جیسے مردوں کے لیے
عورتوں کی طرح گردن کے گرد بال۔ یا حجتِ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



فقر کی دعوت وہ قبول ہوتی ہے جو فقرا
ہی کے لیے پکائی جائے اور فقرا ہی کے لیے پیش
ہو، بچا کھچا نہیں اور فقرا کا پس خوردہ تبرک کے
طور پر تقسیم ہوتا ہے۔ یا حجتِ یاقیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



زندگی کسی بھی بھی ہو، پانی کا بُلبہ ہے۔
اللہ تجھے کوئی ایسی زندگی بخنتے جسے موت کبھی

فنا نہ کر سکے، ابد الابد تک زندہ و قائم رہے اور
وہ زندگی، اللہ ہی کے لیے جینا اور اللہ ہی کی راہ میں

مزا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



دم بھر کے لیے آتے ہیں، گھنٹہ لے جاتے ہیں

یا حی یا قیوم



اپنے ہمراہ فضولیات کا باب کھول کر لاتے ہیں۔

اب آکر تو دکھانا! یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۶۱۲۳

لکھنے والے نے تو ہر بات لکھ دی ، تعمیل بھی تو کر!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۲۴

ذکر الہی ، ہر ذکر کو بھلا دیتا ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۲۵

فصل کی کٹائی شروع۔

چڑیاں چوگ سے بے نیاز!

کسی کو خاطر میں نہیں لاتیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۴۶

کسی چیز کو مٹا کر تو دیکھ !

اپنا کر تو دیکھ !

چمکا کر تو دیکھ !

کوئی کرنی، کر کے تو دیکھ !

محبت کے خاموش نغمے دل میں گاتے

جاتے ہیں - یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۱۴۷

حکمت نے کسی ناتوا کو کبھی بے جا نہیں ڈبویا،

آرائش کو معیوب سمجھا - یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۲۸

واقف کار ہی واقف کار کا واقف ہوتا ہے ،

ناواقف نہیں ، یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۲۹

ہر کھائی دنیا میں کمائی جاتی ہے اور برزخ
میں کھائی جاتی ہے۔

زندگی کی کھائی ، برزخ میں کھائی

جیسا کمایا ، ویسا کھایا ، یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۵۰

مقام کوئی بھی ہو، جہاں ذکر نہیں ہوتا، بے کیف
ہوتا ہے اور مُردنی پھائی ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۴۱۵۱

بندہ جب دنیا کے کسی بھی کام کا نہیں رہتا،
اللہ ہی کے حکم و حکمت کے ماتحت ہو جاتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۴۱۵۲

اللہ جب کسی کو اپنے کاموں کے لیے مخصوص فرماتا

ہیں، کسی اور کام کا کبھی رہتے نہیں دیتے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



ہر کسی کی منزل، میرے آقا روحی فداہ ﷺ
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ہی کے حضور پیش ہو کر
فیضیاب ہوتی ہے، کسی اور حیلے اور وسیلے سے

نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



بینخانہ توحید کا ہر حال، فقر کا مشور اور ازل

سے مشہور ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۵۵

ہر حال، میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال

رحمت سے وارد ہوتا ہے اور اللہ ذوالفضل العظیم

ہی بختا کرتے ہیں۔

دم بدم حال کا استقبال، شکر یہ کا موجب

بنتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظیم

۴۱۵۶

اس طریقت میں "اگر مگر" کی گنجائش نہیں ہوتی۔

انحراف مت کر۔ من وعن تسلیم کر۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ
یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظیم



۴۱۵۷

قید میں کسی کو بھی ملنے کی اجازت نہیں ہوتی نہ ہی حدود
سے باہر جانے کی۔ صرف کھاتے، پہننے اور سونے
کی اجازت ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۴۱۵۸

سب برتن کچے ہوتے ہیں۔ ذرا سے پانی میں
گھل کر مٹی ہو جاتے ہیں۔ آوی میں پک کر ہی برتن
پکا ہوتا ہے اور آوی، اسے اپنے رنگ میں رنگین
بنا کر، ابدی بنا دیتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم
فان الله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم



راہ کی تلاش کرنا
 راہ میں چلنا
 مکان تک پہنچنا
 مکین سے ملنا
 مکین سے شرمانا
 اور شرماتے ہی رہنا
 ادب کی انتہا
 اور سبیل المرام ہے۔ یا حی یا قیوم
 وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْكِبَالُ

الحکمہ للبحی القیوم
 فالله خير الرازقين
 والله ذو الفضل العظيم

۴۱۴۰

جو کسی بھی کام کا نہیں ہوتا اور کچھ بھی نہیں ہوتا،
اللہ کی نشانی ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقِيَمُ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۴۱

کافر، کفر کے بل بوتے پر اترتے نہیں تھکتے،
حالانکہ کفر مغلوب اور ایمان غالب ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقِيَمُ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۴۲

دُنیا میں کوئی بھی کسی کا ہمدرد نہیں ہوتا، تماشہ بین
ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقِيَمُ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۱۶۳

ایسے رہ کہ ہر کوئی تیری عزت، ادب اور احترام
کمرے اور یہ چیز، اپنے ہی بس میں ہوتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۱۶۴

دل کی دُنیا میں، دل، کعبہ کا مقام رکھتا ہے
اور کعبہ میں بُت نہیں ہوتے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۱۶۵

جہاں غیبت ہوتی ہے، رحمت نہیں ہوتی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۴۶

شرافت معاملات سُجھاتی ہے، شہرت اُلجھاتی،

یا حی یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۴۷

ظلم کبھی نظر انداز نہیں ہوتا اور نظر، کیسی
بھی ہو، خطا نہیں ہوتی۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۴۸

جو، من کا حاکم نہیں، تن کا بھی نہیں۔ من و تن

ایک ہو کر ہی ایک بنتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

تم کیا کرتے ہو ؟
 میں یہ دیکھتا ہوں کہ اللہ کیا کرتا ہے۔
 وہی ہوتا ہے جو اللہ کرتا ہے اور یہ
 فَعَالَکَ لِمَا یُرِیدُ کی اصل تشریح ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحکمّ للہی القیوم
 فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

بینام :-

بلا امتیاز مذہب و ملت
 لاکھوں، پس ماندہ، غیر مہذب
 غیر شائستہ، خانہ بدوش
 گھڑے

مسلم شیخ
خاکروب عیسائی
بالمسئلی

مورچی

چمپار

چمنگر

گھوڑ مار

دیندار

جانگلی

بنجارے

میراثی عیسائی

بازیگر

جوگی

سنسی

نٹ سانس

پیرے

نپٹری باز

پچی ناک والے

سیاہ کالے

کبیر پستھی

رویداسی

رامداسی

ہریجن

اوڈ

مینگ

ٹوال

دوسے

گرج مار

رنگرٹ

چھری مار

بھنگی

مہتر

کوٹالے

برے

ملاح

جھوٹے

بنوٹے

چرواہے

برڑ

گنڈھیلے

للی فستیر

بھڑکٹ

ستلند

بیلے

ترتے

کنگار

جو دھ پار

پیرنے پکھی باس

کو دینِ اسلام کی عام دعوت دی گئی۔ ان لاکھوں

غیر مسلم افراد کو دُور ہی ہار

محبت اور خدمت

پہتا کر اپنی جدوجہد کا آغاز کیا۔ اللہ کی اس

درد کی ٹھکرائی ہوئی مخلوق نے ہر کسی کی عزت کی اور

خدمت لیکن ان بیچاروں کی، نہ کسی نے عزت کی نہ

خدمت۔ یہ سب محبت ہی کے پیاسے ہیں۔

میں نے اپنے اللہ سے یہ عہد کیا اور دعا کی کہ

اللہ مجھے ان سے محبت اور ان کی خدمت کی توفیق بخشے!

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ! یہ محبت اور خدمت

اللہ نے چاہا تو، ان کے سرِ دل کو موہ لے گی۔

اللہ رب العالمین نے اس جدوجہد کو قبول فرمایا۔

ہزاروں تاریک دل ایمان کے نور سے جگمگا اٹھے۔

زبانیں کلمہ طیبہ کے ورد میں متحرک ہوئیں اور سر

خالقِ حقیقی کے حضور سجدہ ریز ہوئے۔ میں اپنے

اللہ سے کیے ہوئے عہد پر قائم ہوں۔

ان نو مسلمین کی جماعت میری جماعت ہے۔

ان کی اور ہونے والے ہر نو مسلم کی عزت و خدمت

میرا نشان ہے۔

میں جو کماتا ہوں، ان کے لیے پیش کر دیتا ہوں۔

”خانہ بدوش“ ہی خانہ بدوشوں کی فلاح و بہبود کیا کرتے

ہیں اور کرتے ہیں۔

اپنی ذات کو کسی خاطر میں نہیں لاتے۔
 ان ہی کی مہلانی پہ ہر شے پنچا اور کرتے ہیں۔
 خانہ بدوشوں کی فلاح کے لیے، کسی بھی رنگ کو کمائی
 کا ذریعہ بنانا، بدترین کمائی ہے
 آ بھئی! چلو نیچے جموے!

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَا دُھول بجاؤ
 جو بھی گاتے ہو، کلمہ طیبہ کی سرنگی پہ گاؤ

ڈھول والا — ڈھول بجائے

طلبے والا — طلبہ

بابے والا — باجہ بجائے

چمٹے والا — چمٹا

اور جو کچھ نہیں کر سکتا، دھمال پائے۔

ہر کوئی کسی نہ کسی دُھن میں مصروف۔

پھر دیکھ تیری محفل کا کیف اور اسکی برکت!

ایک نے نہایت خوب راک گایا۔
تیرے ہنڈیاں میں کیہڑے کعبے نوں جاواں
تیرے ہنڈیاں میں کیہڑے دشن پاواں۔

اللہ کا تو اپنا گھر نہیں، ہر گھر میں زندہ موجود ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶/۷۱

برہمن کسی رب کو نہیں مانتا۔ کسی نہ کسی مطلب
کی پرستش کرتا ہے۔ تلُسی کے پودے اور پیل کے درخت
کی پوجا کرتا ہے۔ سنیاس نے تصدیق کی۔ تلُسی اور پیل
کے خواص و فوائد لامنتہی ہیں۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۱۴۲

ذات نہیں، صفات کا فہم حاصل کر۔
ذات، کسی کے بھی فہم و ادراک سے بالا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القيوم
فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۱۴۳

جو ذکر، دل و جان سے حاضر و ناظر مان کر کیا جاتا ہے،
عرشِ عظیم سے تحتِ الشریٰ تک گونجتا رہتا ہے،
اسی طرح دُعا۔

جو ذکر ہم کرتے ہیں، حاضر کو غیر حاضر سمجھ کر کرتے
ہیں اور غیر حاضری میں کوئی کیفیت و برکات نہیں ہوتی ہیں

فطرت نے افسوس کیا، حاضر کو کیوں غیر حاضر سمجھا؟

یا حییٰ یا قیوم

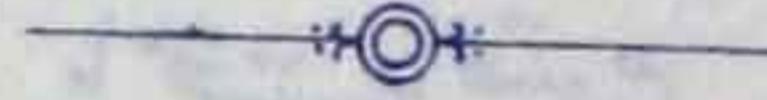
العَظَمَدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ
فَاللّٰهُ خَبِرَ الرَّازِقِیْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْقَضَلِ الْعَظِیْمِ



سمیات کا جوہر ہی سمیات کا تریاق ہے۔

یا حییٰ یا قیوم



ن جیسے صحت کے جوہر میں یہ اجزا

رکپور

دارچین

شکر

سم الف

ہڑتال ورق

سبب

طوطیا سبز (نیلا تھوٹھا)

زنگار

مردہ سنگ

سونا مکھی

نوشار

اندراٹن (کوڑھتہ)

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۱۶۵

کوئی دُوری نہیں، تو نے ہی دُور کیا ہوا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶/۷۶

اللہ لا مکان ہے۔ کسی معنوی اعتبار سے، کئی بندے
 بھی "لامکان" ہوتے ہیں۔ اس عنایت پہ کوئی جتنا
 بھی شکر کرے، کم ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶/۷۷

ملعون و مردار سے اجتناب — اسلام کی روح
 اور بدی پہ اُکھانا — عین بدی
 اور غیبت و نہایت — ان سب کی ماں

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۴۱۷۸

فَعَالَ كَمَا يُرِيدُ پہ ایمان لا
 ازل وابد کی تاریخ کا حُبّ اترہ لے
 اللہ نے جو چاہا ، کیا
 جو چاہتا ہے ، کرتا ہے۔
 جو چاہے گا ، کرے گا۔
 اللہ حق ہے ، کبھی ناحق نہیں کرتا۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

یا حی یا قیوم

الحکم للحق القیوم

فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۷۹

نقرا کا حاصل
 ترکِ تنہا اور ذکرِ دوام

جو کرتا نہیں ، کر سکتا نہیں ،

تاویلات کرتا ہے - یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



حَبْنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

کہتے ہو ، مانتے نہیں

مؤکل، اپنے وکیل کی کفالت سے مطمئن نہیں۔

روئیداد کا بترہ اپنے وکیل کو سونپ - یا حی یا قیوم

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْمَبْلَاغُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

قبر میں عذاب ہوتا ہے اور فتنہ -
 مرنے والا ہی اس حال کو جان سکتا ہے ،
 زندہ نہیں - جس نے بھی دیکھا ، مر کر ہی دیکھا ،

اس زندگی کو غنیمت جان - قبر کی راحت کا
 ہر سامان زندگی ہی میں تیار کیا جاتا ہے - یا حتیٰ یاقیم

الحکمہ للحی القیم
 فالله خیر الرازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

یہ دُنیا ہے
 یہ دین ہے
 ایک کو اپنا
 دُنیا سے دین کو افضل جان

یہ نفس ہے
 یہ روح ہے
 ایک کی اتباع کر
 نفس مذموم ، روح مستحسن



یہ رب العالمین کا خیال ہے
 ذکر و طاعت میں ہمہ تن دامن خود نہمک رہ۔
 یہ رحمة للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا
 خیال ہے۔

محبت کے آداب اپنا، کسی اور کو شریک مت بنا۔
 محبت مانگ کر گویا ہر شے مانگ لی
 باقی سب فانی اور لا یعنی

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ - يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۱۸۳

آغاز نہیں ، انجام دیکھ
ابتدا نہیں ، انتہا دیکھ

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۱۸۴

جب تک جھوٹ اور خُجلی ساتھ نہ ہو، کیلی
غیبت بیچاری کیا کر سکتی ہے؟ تینوں ساتھ ہوں
تربات بنتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۱۸۵

ہر ضروری امر پہ کار بند

غیر ضروری سے پرہیز
وہ خاموش تبلیغ ہے جس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۱۸۶

قدرتی حُسن کا نکھار ”راکھ“ ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۱۸۷

ہتک، گناہوں کا کفارہ اور درجات کا موجب

ہوتی ہے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴/۸۸

جو چیز اذلی ہوتی ہے ، ابدی ہوتی ہے۔

دو چیزوں کو کوئی ہکا نہیں سکتا۔
ازل سے شروع ہوتیں ، ابد تک
رہیں گی۔

ایمان اور محبت

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴/۸۹

ہماری منزل میں ذکر و طاعت نہیں ، مطلب مراد ہے۔

اگر صرف ذکر و طاعت ہوتی ، ضرور با مراد ہوتی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

4190

عین رُو برو ہے

نظر نہیں آتا

دکھائی نہیں دیتا

جیسے

کھڑکی کی جالی کے اندر اور باہر۔

اندر والا دیکھتا ہے، باہر والا نہیں۔

یا حییٰ یا قتیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

4191

جسم کا حسین ترین عضو آنکھ ہے۔

سب سے پہلے پانی بن کر مٹی میں مل جاتا ہے۔

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

یا حییٰ یا قتیوم

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۹۲

عمل جتنا پُرانا ، اُتسا توی ،

یا حییٰ یا قتیوم

الحکمہ للحق القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۱۹۳

ہا جہرا لی اللہ وہ ہے جو اللہ کی طرف ہجرت کرے،

یعنی حرام سے — حلال کی طرف

باطل سے — حق کی طرف

بدی سے — نیکی کی طرف

کفر سے — اسلام کی طرف

نفاق سے — اخلاص کی طرف

گناہ سے — توبہ کی طرف

قاسے — بقا کی طرف

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

4192

سورج، چاند، ستارے، جمادات و نباتات، پرند،
پرند اور درند، میرے اللہ کی مخلوق ہیں اور کنبہ۔
سب مل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے سے گلہ نہیں کرتے۔

”مجھے آپ سے کوئی حاجت نہیں۔“

مجھے میرے حال پہ چھوڑ دو۔“ یا حییٰ یا قیوم

یہ کسی اعلیٰ ترین منزل کا ایک حال ہے۔

اللہ کرے یہ حال مجھ کو بھی نصیب ہو۔ (امین)

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحمی القیوم

قالہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۹۵

فَعَالَیٰ لِمَا یُرِیدُ کَا اِسْتِقْبَالِ - محال

اتباع — لازوال کمال

ما شاء اللہ

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

الحکمۃ للحمی القیوم

قالہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۱۹۶

ہجرت کی برکات

شرب سے مدینہ منورہ

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۹۷

ایک اُمّی نے اہتمام و انصرام کی بدولت فنکاروں

کو مات کر دیا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۱۹۸

حقیقت ————— ایک فقرہ

طوالت ————— لا یعنی

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

بین الاقوامی امور پر تجبالی تبصرہ شب روز جاری رہتا ہے

ہر مجلس کو گرامتے رکھتا ہے۔

گوناگوں تجیالات کا ننانوے فیصد جھوٹ۔

یہ تضرعِ اوقات نہیں تو کیا ہے۔ ؟

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

رضا کے مقام پر

نہ دعا ہے نہ بدعا

صبر سے فضل و رحمت کا انتظار ہوتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۰۱

اتباع اور محبت
کوئی اور کام کبھی کرنے نہیں دیتے،
اپنے ہی کاموں میں محو و منہمک رکھتے ہیں۔

یا حجت یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۲۰۲

کتاب العمل بالسنة المعروفة ترتیب شریف
مکشوفات منازل احسان،
اور مقالاتِ حکمت
ہماری طرقت کا مستند نصاب ہے
اس سے باہر ہم نے کچھ نہیں کرنا

اس پر اکتفا اور استقامت، عین کامیابی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۰۲

اللہ نے جب بھی کسی محبؔ پہ کسی بھی قسم کا کوئی عتاب
نازل کرتا چاہا، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی
رحمت نے اسے گھیر لیا۔ اپنی محبت کے پاک پروں
میں ستور فرما کر اپنی کھلی میں چھپا لیا، اور ک، اللہ کو درگزر
پہ مائل فرما ہی لیا، ماشاء اللہ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۰۲

ایسے دلربا تے نمگسار پہ، کوئی بل بل نہ جاتے تو کیوں نہ

جاتے؟ ایسے ہادی کے قدموں پہ، لُٹ لُٹ نہ جاتے
 تو کیسے نہ جاتے۔ ایسے جو دو سخا کے منبع پہ، کوئی تن من
 قربان نہ کرے تو کیسے نہ کرے؟

ایسے لچپال پہ کوئی دو جہاں نہ وارے تو اور کیا کہے؟

کہاں وہ شہر یار ، کہاں یہ غریب الدیار

کہاں وہ سمر اپعطا ، کہاں یہ فقیر بے نوا

کہاں وہ تاجور ، کہاں یہ بے پر

اللہ، اللہ ! ماشاء اللہ!

اسکی محبت کی حمایت کا ناز نہ ہو تو پھر

کس کا ہو؟

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۴۲۰۵

one who submits to a

MAN

really submits to

ALLAH

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقِيُومُ
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۶۲۰۶

قدرت جب بھی کچھ کرنے پہ آتی ہے، کر کے ہی
دم لیتی ہے، کل کا کبھی منتظر نہیں کرتی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر التارکین

والله ذو الفضل العظیم

۶۲۰۷

نہ کوئی آگ ہے نہ نمرود،
تیرے ایمان کی وفا کی تصدیق کا
امتحان اسی طرح ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحي القیوم
فالله خیر التارکین

والله ذو الفضل العظیم

۴۲۰۸

آگ نے کبھی ایساں کو نہیں جلایا۔

جلا سکتی ہی نہیں، سرد ہو کر بجھ

جاتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۴۲۰۹

کمالات کی دنیا میں خاموشی بھی ایک کمال ہے۔

اگر تمام ہو باطل نہ ہو اسرار الہی کی ترجمان ہے۔

یا حی یا قیوم

الحکمد للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۴۲۱۰

مخلوق سے لینا ختم کر کے ہی اللہ سے لینا شروع ہوتا ہے اگرچہ مخلوق ہی اللہ کی طرف سے مخلوق کو دیا کرتی

ہے۔ - یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۱۱

ہندو بھیدر، جب کنویں کی کوٹھی اُسار کر پانی ادبھل کرتے ،

خواجہ خضر زندہ پیر

کی کڑا ہی دے کر عقیدت کا مظاہرہ کرتے

ہوتے کہتے۔ "خواجہ خضر زندہ پیر" یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۱۲

خرد کا حال ————— جنون
 جنون کے سوا لاکھ فنون
 اور عشق ایک فن ہے
 اُمّ الفنون بھی کہیں تو بے جا نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ
 فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۲۱۳

محبت برلی : مجھے کسی سے بھی کوئی محبت نہیں مگر تیرے
 لیے اور اُن کے لیے۔ ————— یا حییٰ یا قیوم

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۲۱۴

حرام سے اجتناب — نیکی
 اور ارتکاب ، اگرچہ کسی بھی روپ میں ہو،
 بدی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکم للہ للہی القیوم
 فاللہ خیر الترازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۱۵

مہاجر الی اللہ وہ ہے
 جو حرام سے باز ہے
 ملعون سے بھی اور
 مُردار سے بھی۔ یا حی یا قیوم

الحکم للہ للہی القیوم
 فاللہ خیر الترازقین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۱۶

ہمارے نفاق ہی نے، آسمان کے فرشتوں کو،
 ہماری نصرت سے روکا ہوا ہے۔
 فَأَعْلَمَ ! جبریلؑ اپنے گھوڑے سمیت، غزہ بدر
 میں لڑے۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحی القیوم
 فالله خیر التارکین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۱۷

فقر وسیع المشرّب اور وسیع المسک ہوتا ہے
 محدود نہیں، لا محدود ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحی القیوم
 فالله خیر التارکین
 واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۱۸

دُنیا سے دُول کے کسی بھی دُفر میں، اگر کوئی
مرفوعِ استم ہے، وہ جنوں ہے اور
یہی اس کا کمالِ کمال ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم
فاللہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۱۹

آنکھ دیکھ سکتی ہے لیکن دیکھتی نہیں کہ یہ محبت
کے آداب کے منافی ہے۔ وہ اسی طرح کرتے
تھے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ للہ القیوم
فاللہ خیر التارکین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۲۰

اور دیکھنے والا کبھی نہیں بتاتا

کہ اُس نے دیکھا اور کیا دیکھا۔

کیوں دیکھتا؟

سراسر بے ادبی نہیں تو کیا ہے
اگرچہ چلمن سرکا کر دیکھا! یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر التارقین
واللہ ذو الفضل العظیم



ہو کے مقام میں صرف اللہ ہوتا ہے،

دعوات و تعوذات نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم
فانہ خیر التارقین
واللہ ذو الفضل العظیم



۴۲۲۲

دیکھنے کے باوجود بھی ہم دیکھتے نہیں !

○

پھر خوردبین سے دیکھو گے ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۲۳

تیرا اپنا دم ہی تیرے لیے نافع اور ہر شے تیرے

اپنے ہی دم کے اندر ہے۔

○

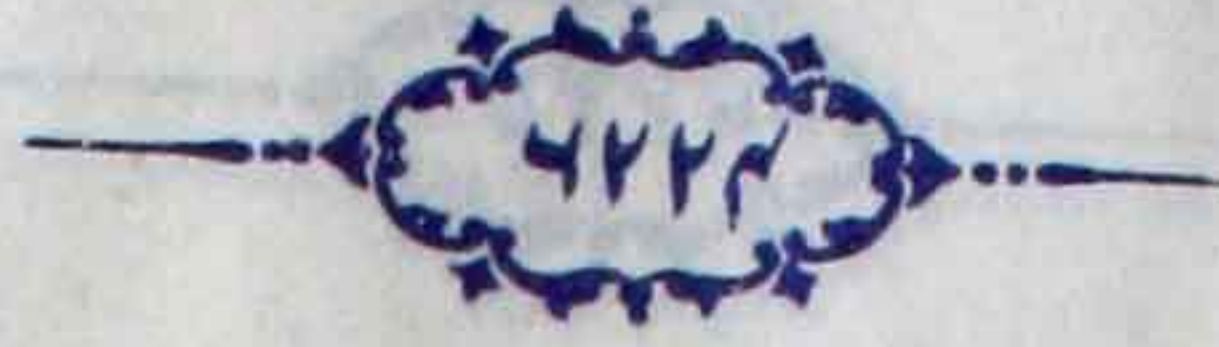
جو تیرے اپنے دم میں نہیں، کسی اور میں

بھی نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہی القیوم فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



قدرتِ باری
میں جو کچھ بھی کسی کے لیے
کرتی ہوں،

حکمتِ الہی

کے ماتحت کرتی ہوں۔
کبھی ناحق نہیں کرتی۔
اعترض مت کیا کرو۔

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ التَّارِقِينَ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۲۲۵

فقر کی دراشت تیری ازلی میراث تھی ،
 کھانے ، پینے ، پہننے اور ذخیرہ اندوزی
 کا شکار ہو کر رہ گئی ! یا حییٰ یا قبیوم

الحکمد للحق القیوم
 فالله خیر الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم

۴۲۲۶

یہ نہایت خوش رنگ ، دلکش ، لذیذ ، دلربا و روح افزا
 میوے مجھ سے
 مل کر فضل بنے ! یا حییٰ یا قبیوم

الحکمد للحق القیوم
 فالله خیر الرازقین
 والله ذو الفضل العظیم



۴۲۲۷

کسی سے بھی پرچھنے کی ضرورت نہیں
 آنکھ ، آنکھ کی اور
 دل ، دل کا ترجمان ہوتا ہے ،
 یہ متفق ہے ، یہ غیر

یا حیت یا قیوم

الحکمد للحي القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۴۲۲۸

جس نے بھی جو پایا، آداب ہی کی بدولت پایا

زندگی کی ہر منزل — ادب اور
 اسی پہ استقامت — انتہا ہے

ادب کا دھاگا اس قدر نازک ہوتا ہے کہ
ذرا سے کچاؤ سے ٹوٹ جاتا ہے۔



سکب مروارید، ادب ہی کے دھاگے سے پرویا
جاتا ہے۔ جب ٹوٹ جاتے، منکے بکھر جاتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۲۹

یہ تینوں اجزا

عرب

حنظل

ہیرا کیس

حضرت سیدنا لقمان علیہ السلام کی مجلس میں پیش ہوں
 فتبول فرما کر من وعن تصدیق فرمائیں۔
 ذیابٹیس کے لیے نافع اور مجرب ہیں



نسخہ جات — گوناگوں، ایک سے ایک بہتر۔
 طبی نحوں کے لحاظ سے یہ نسخہ فوق الوافی۔

یا حییٰ یا حنیم

الحکمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۳

نفس ازل سے سرکش ہے۔

”سرکش کو مطیع کرنا“

میرے اللہ رب العالمین اور

میرے آقا روحی ذراہ صلے اللہ علیہ وسلم

کے فضل و کرم ہی کی عنایت ہوتی ہے،

انتہا درجے کی عنایت۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۳۱

جسے کوئی بھی کام نہیں، صرف مجھے ملنے کے

لیے آیا، واللہ! میں بھی اس کے انتظار

میں ہوں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۳۲

سیدنا امیؑ صلی اللہ علیہ وسلم



غیر مسلم مفکرین کے لیے "امی" نبوت کی

سب سے بڑی دلیل ہے۔ یا حیت یا قیوم

الحکمد للہی القیوم
فاللہ خیر الترازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۳۲

انسان کے بدن میں کئی مادے ودیعت سے موجود

رہتے ہیں۔ کفر کا مادہ

زندق کا مادہ

خناس کا مادہ

ہمزاۃ الشیاطین کا مادہ

جب تک کوئی زندگییت کا عارف نہیں ہوتا،

صدیقییت کا عارف ہو سکتا ہی نہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

زندہ لقییت ہی
 نے صد لقییت کی تصدیق
 کی

زندہ
 کے

بغیر
 کوئی عارف کبھی

عارف
 نہیں ہو سکتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحي القیوم
 فالله خير التراقين
 والله ذو الفضل العظيم

۴۲۲۲

خدائی انتخابات

ملائکہ میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام

حضرت میکائیل علیہ السلام

حضرت عزرائیل علیہ السلام

حضرت اسرافیل علیہ السلام

ایک کو انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہمکلامی کا شرف بخشا

اور جبرائیل علیہ السلام کو جُن لیا۔

انبیاء علیہم السلام میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام

سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام

سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام
 میرے آقا روحی قداہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 ایک کو اپنا محبوب بنایا اور
 میرے آقا روحی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوبیت کے لیے چُن لیا۔

صحائف و کتب میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

توریت

زبور

انجیل

قرآنِ عظیم

ایک کو نوعِ انسانی کے لیے دستور العمل بنایا
 اور قرآنِ عظیم کو چُن لیا۔

ہزاروں شہروں میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

بیت المقدس

مکہ مکرمہ

مدینہ منورہ

مساجد الغنائم

ایک کو حبیب الدیار کا شرف بخشا اور

مدینہ منورہ کو چُن لیا۔



لاکھوں مساجد میں سے چار کو پسند فرمایا۔

مسجد طور سینا

مسجد اقصیٰ

مسجد حرام

مسجد نبوی

ایک کو برگزیدہ کیا

اور مسجد حرام کو چُن لیا۔

پہاڑوں میں سے چار کو منتخب فرمایا

کوہِ اُحد

کوہِ لبنان

کوہِ طور

کوہِ کُکام

ایک پر، کلیم کو کلام کا شرف بخشا اور

کوہِ طور کو چُن لیا۔

دریاؤں میں سے چار کو منتخب فرمایا

دریائے نیل

دریائے فرات

دریائے جیحون

دریائے سیحون

ایک رزمِ حق و باطل کا امین ٹھہرا اور یہ

شرفِ فرات کو نصیب ہوا

مہینوں میں سے چار کو پسند فرمایا۔

رجب المر جب

شعبان المعظم

رمضان المبارک

محرم الحرام

ایک کو نبی رحمت کے لیے مختص فرمایا

اور شعبان المعظم کو چُن لیا۔

سینکڑوں ایام میں سے چار کو منتخب فرمایا

یوم الفطر

یوم الضحیٰ

یوم عرفة

یومِ عاشورہ

ایک کو محبوب پر اتمامِ نعمت کے لیے پسند فرمایا
اور عرفہ کو چن لیا

راتوں میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

شبِ قدر

شبِ برات

شبِ عید

شبِ جمعہ

ایک کو عاصیوں کی بخشش کے لیے خالص فرمایا اور
شبِ برات کو چن لیا۔

پرتوں میں سے چار کو پسند فرمایا

فاختہ (نمرہ)

طوطا

مبينا

کبوتر

ایک کو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری کا
شرف بخشا اور کبوتر کو چن لیا۔



پھلوں میں سے چار کو منتخب فرمایا
کھجور

زیتون

انار

انگور

ایک کو محبوب کے دسترخوان کی زینت بنایا اور
کھجور کو چن لیا۔



پھولوں میں سے چار کو منتخب فرمایا۔

گلاب

چنبیلی

زعفران

موتیا

ایک کو بڑے محبوب علی اللہ علیہ وسلم سے

مہکایا

اور گلاب کو چُن لیا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

فانہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



اللہ رب العالمین کے ذکر اور
 رحمۃ للعالمین کی محبت کے سوا
 ہر خیال و گمان کو جلا جلا کر
 رکھ بنا تا، غبار بنا کر، کوچہ جانوں کی
 جانب اڑانا — اکیر اور
 یہی فقیر کے بیچ کی تفسیر

مَیچ !

جل گیا کھوڑا — !

رہ گیا بیچ

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العقیقۃ فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا رَبِّ الْحَمْدِ عَسَىٰ أَنْ يَصِفُونَ

وَسِعَ عَلَىٰ الْعَرْشِ الْمَدِينُ وَاللَّهُ تَعَالَىٰ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

آمین

امروز سید مسعود و سعید و مبارک یک شنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۰۶ ہجری المقدس

ابو نعیم محمد برکات علی لودھیانوی عفی عنہ
الہاجر الی اللہ والہوکل علی اللہ العظیم

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد - فون نمبر: ۳۶۶۰۰
پاکستان

